اسرارِ موسیقی

فیروز نظامی

NOOR COMPANY
ANARKALI, LAHORE

نذرِ عقیدت

اُن بزرگ اور پاک سیرت ہستیوں کی بارگاہ میں جن کی ان تھک کوششوں نے ہندوستانی موسیقی کو عروج بخشا اور جن کے فیض نے مجھ ناچیز کو اس قابل بنایا کہ یہ چند اوراق اُن کی نذر کرسکوں۔ نذر ہے کاش قبول بھی ہو جائے!

فیروز نظامی

لاہور

مورخہ ۳ر اگست ۱۹۳۶ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	تمہید	۵
۲	پہلا سبق — سُرادھیائے۔ شدھ سُروں کا بیان	۹
۳	دوسرا سبق — شدھ۔ کومل اور تیور سُروں کا بیان	۱۴
۴	تیسرا سبق — مندر۔ مدھ۔ اور تار استھان کا بیان	۱۸
۵	چوتھا سبق — النکاروں کا بیان	۲۳
۶	پانچواں سبق — راگ کس طرح بنتے ہیں	۲۵
۷	چھٹا سبق — راگوں کی قسمیں	۲۸
۸	ساتواں سبق — ٹھاٹھ	۳۲
۹	آٹھواں سبق — سُروں کے پھیلاؤ کا چکر	۳۴
۱۰	نواں سبق — تال ادھیائے۔ ماتروں کا بیان	۵۳
۱۱	دسواں سبق — ماتروں سے تال کس طرح بنتے ہیں	۵۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲	گیارھواں سبق — مختلف تالوں میں سُروں کے لکھنے کا طریقہ	۶۳
۱۳	بارھواں سبق — تالوں میں راگوں کی چیزیں کسطرح لکھی جاتی ہیں	۶۷
۱۴	تیرھواں سبق — گانا شروع کرنے کا طریقہ	۷۱
۱۵	چودھواں سبق — آواز بنانے کے طریقے	۷۴
۱۶	پندرھواں سبق — راگوں کی چیزیں :-	۸۶
۱۷	بھیروں - (ایک سرگم ۔ دو خیال)	۸۸
۱۸	میاں کی ٹوڈی (ایک سرگم ۔ تین خیال)	۹۴
۱۹	بندرابنی سارنگ (ایک سرگم ۔ ایک خیال)	۱۰۱
[illegible]	ملتانی (ایک سرگم ۔ تین خیال)	۱۰۵
[illegible]	بھیم پلاسی (ایک سرگم ۔ ایک ترانہ ۔ ایک خیال)	۱۱۱
[illegible]	ایمن (ایک سرگم ۔ ایک ترانہ)	۱۱۶
[illegible]	بھوپالی (ایک سرگم ۔ ایک خیال)	۱۲۱
[illegible]	دُرگا (ایک سرگم ۔ دو خیال)	۱۲۵
[illegible]	باگیسری (ایک سرگم ۔ دو خیال)	۱۳۰
[illegible]	مالکوش (دو سرگمیں ۔ ایک ترانہ ۔ دو خیال)	۱۳۵

پہلا سبق

سُر ادھیائے ۔ شُدھ سُروں کا بیان

گانا سیکھنے کیلئے پہلی اور ضروری بات سُر کی پہچان ہے۔ جب تک یہ نہو کوئی گانے والا ایک اعلےٰ گویّا نہیں بن سکتا۔ کیونکہ چند خاص خاص سُروں کے چکر میں ہی سب راگ اور گانے گائے جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں۔ کہ اس کے بغیر ہی کام چل جائے اور وہ تھوڑا بہت گانا سیکھ بھی جاتے ہیں۔ لیکن ان کے گانے کا معیار بلند نہیں ہو سکتا۔ اور وہ کچھ ترقی نہیں کر سکتے۔ لیکن اگر وہ گانا سیکھنے سے پہلے سُر کی پہچان کر لیں۔ تو نہ صرف وہ اچھے گویّے بن سکتے ہیں۔ بلکہ ان کو راگوں پر پورا عبور بھی حاصل ہو سکتا ہے ۔

اس لئے سب سے پہلے آپکو سُر ہی بتائے جاتے ہیں۔ آپکو معلوم ہونا چاہئے کہ

سنگیت شاستر نے پہلے سات شُدھ سُر مانے ہیں۔ جن کے نام ہیں۔ کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔ لیکن گانے کی سہولت کے لئے ان کے مخفف یا چھوٹے نام بھی رکھے گئے ہیں۔ جو نیچے درج کئے جاتے ہیں:۔

سنگیت شاستر کے نام	مروجہ نام	مخفف نام
شڑج	کھرج	سا
رشب	رکھب	رے
گاندھار	گندھار	گا
مدھیم	مدھم	ما
پنچم	پنچم	پا
دھیوت	دھیوت	دھا
نشاد	نکھاد	نی

انہی مخفف یا چھوٹے ناموں سے سُروں کو گانے کا نام سرگم ہے۔ جو حقیقت میں سا۔ رے۔ گا۔ ما کا مخفف یا چھوٹا نام ہے۔

سُروں کے نام آپکو معلوم ہو چکے ہیں۔ اب ان کی پہچان کے لئے آپکو ہارمونیم کی مدد لینی چاہیئے۔ نقشہ نمبر ۱ سے آپکو اچھی طرح معلوم ہو جائیگا کہ ہارمونیم پر یہ سُر کہاں کہاں واقعہ ہیں۔ ہاں ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ یہ سُر لکھنے میں دائیں

۳۔ سا رے گا ما	ما گا رے سا
۴۔ سا رے گا ما پا	پا ما گا رے سا
۵۔ سا رے گا ما پا دھا	دھا پا ما گا رے سا
۶۔ سا رے گا ما پا دھا نی	نی دھا پا ما گا رے سا

سوالات

۱۔ سنگیت شاستر نے کتنے شدھ سُر مانے ہیں؟

۲۔ سنگیت شاستر کے مطابق ان شدھ سُروں کے مروجہ، مخفف یا مختصر نام کیا ہیں؟

۳۔ آروہی کسے کہتے ہیں؟ آروہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

۴۔ امروہی کسے کہتے ہیں؟ آوادہ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

۵۔ سرگم سے کیا مراد ہے؟

دُوسرا سبق

شُدھ۔ کومل اور تیور سُروں کا بیان

پچھلے سبق میں آپ کو صرف شدھ سُروں کی پہچان کرائی گئی تھی۔ اس سبق میں بتایا جائیگا کہ کومل اور تیور سُر کیا ہوتے ہیں ؛

کومل اور تیور سُروں کو سمجھنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ کھرج (سا) اور پنچم (پا) دونوں سُر ہمیشہ کے لئے شدھ مانے گئے ہیں۔ یعنی وہ ہمیشہ اپنی جگہ پر قائم رہتے ہیں۔ اور اپنی جگہ سے ہلتے نہیں۔ اسی لئے سنگیت شاستر میں ان دونوں سُروں کو اچل سُر کہتے ہیں۔ اچل کے معنے ہیں اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ؛
اتنا سمجھ لینے کے بعد آپ کو کومل اور تیور سُروں کی پہچان میں کوئی دقت نہ ہوگی ذرا نیچے دیئے ہوئے ہارمونیم کے سُروں کے نقشہ کو غور سے دیکھیں :۔
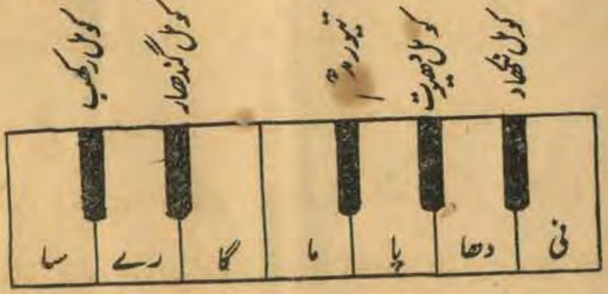
نقشہ نمبر ۲

دیکھئے سا شدھ اور رے شدھ یعنی دو سفید سُروں کے درمیان ایک اور سیاہ سُر موجود ہے۔ اب اگر آپ شدھ رے کو چھیڑنے کے بعد اس سیاہ سُر کو چھیڑیں گے تو آپکو فوراً معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ سُر شدھ رے سے ذرا ہلکا یا اُترا ہوا ہے۔ اسی لئے اس کو رکھب کومل (کومل رے) کہتے ہیں۔ کومل کے لفظی معنے ملائم یا ہلکا کے ہیں۔ کیونکہ یہ سُر رکھب شدھ سے قدرے ملائم یا ہلکا ہوتا ہے۔ اسی لئے اس کا نام رکھب کومل ہے۔ اسی طرح شدھ رکھب اور شدھ گندھار کے درمیان ایک سیاہ سُر ہے۔ جو شدھ گندھار سے قدرے اُترا ہوا یا ہلکا ہے۔ اسے کومل گندھار (گا کومل) کہتے ہیں ؛

اب دیکھیں شدھ گندھار اور شدھ مدہم کے درمیان کوئی سیاہ سُر نہیں۔ لیکن شدھ مدھم اور شدھ پنچم کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے۔ جو شدھ پنچم سے اُترا ہوا ہے۔ مگر شدھ مدھم سے چڑھا ہوا ہے۔ شائد آپ پہلے کی طرح یہ سمجھ بیٹھیں کہ اسے پنچم کومل کہتے ہونگے۔ نہیں ایسا نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ پنچم کبھی کومل نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ اچل سُر مانا گیا ہے۔ لہذا اس سیاہ سُر کو تیور مدھم کہتے ہیں۔ تیور کے معنی ہیں تیز۔ کیونکہ یہ سُر شدھ مدہم سے اونچا یا تیز ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا نام تیور مدہم ہے ؛

شدھ پنچم اور شدھ دھیوت کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے جو شدھ دھیوت سے ذرا اُترا ہوا ہے۔ اسے کومل دھیوت کہتے ہیں۔ اسی طرح شدھ دھیوت اور شدھ نکھاد کے درمیان ایک اور سیاہ سُر ہے جو شدھ نکھاد سے ذرا اترا ہوا ہے

اسے کومل نکھاد کہتے ہیں ÷

اس طریق سے کل بارہ سُر ہوئے :-

(۱) اچل یا شدھ کھرج (۲) کومل رکھب (۳) شدھ رکھب (۴) کومل گندھار (۵) شدھ گندھار (۶) شدھ مدہم (۷) تیور مدھم (۸) اچل یا شدھ پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) شدھ دھیوت (۱۱) کومل نکھاد (۱۲) شدھ نکھاد۔

انہی بارہ سُروں پر زمانہ حال کی موسیقی کا دارومدار ہے ÷

ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ عام لوگ شدھ مدہم کو کومل مدہم کہتے ہیں۔ لیکن سنگیت شاستر کی رو سے یہ غلط ہے ÷

اب آپ کی سہولت کیلئے شدھ۔ کومل اور تیور سُروں کی نشانیاں بتائی جاتی ہیں۔ تاکہ اگلے سبقوں میں آپکو سُروں کی پہچان میں دقت نہو۔

(۱) شدھ سُروں پر کوئی نشان نہ ہوگا۔ مثلاً سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ وغیرہ

(۲) کومل سُروں پر یہ نشان (ــ) ہوگا۔ مثلاً رؔے (کومل رکھب) گؔا (کومل گندھار) وغیرہ

(۳) تیور سُر پر یہ نشان (^) ہوگا۔ مثلاً ما̂ (تیور مدہم)

مندرجہ ذیل سرگمیں یاد کریں :-

(۱) سارؔے گا ما پا دؔھا نی
نی دؔھا پا ما گا رؔے سا

(۲) سا رؔے گا۔ رؔے گا ما۔ گا ماپا۔ ماپا دؔھا۔ پا دؔھا نی
نی دؔھا پا۔ دؔھا پاما۔ پاما گا۔ ما گا رؔے۔ گا رؔے سا

(۳) سارؔے ما پا دؔھا
دؔھا پا ما رؔے سا

(۴) سا رے گا ما̂ پا دھا نی
نی دھا پا ما̂ گا رے سا

(۵) سا رؔے گا ما̂ پا دؔھا نی
نی دؔھا پا ما̂ گا رؔے سا۔

سوالات

۱۔ اچل کے کیا معنی ہیں؟ اچل سُر کون کون سے ہیں اور کیوں؟

۲۔ کیا کھرج کومل یا کھرج تیور اور پنچم کومل یا پنچم تیور ہوتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

۳۔ کومل سُر کتنے ہیں۔ اور ان کے کیا کیا نام ہیں؟ کومل کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ تیور کے کیا معنی ہیں؟ کونسا سُر تیور رہے؟

۵۔ سُروں کی پہچان کی نشانیاں کیا ہیں؟

تیسرا سبق

مندر۔ مدھ اور تار استھان کا بیان

پچھلے سبقوں میں آپ کو سُروں کی پہچان کرائی گئی تھی اور اُن کے نام بتائے گئے تھے۔ اس سبق میں آپ کو چند باتیں ایسی بتائی جاتی ہیں۔ جن کا جاننا گانے والے کے لئے بڑا ضروری ہے ؛

آپ کو پہلے سات شدھ سُر بتائے گئے تھے۔ یعنی سا۔ رے۔ گا۔ ما۔ پا۔ دھا۔ نی۔ اب غور طلب بات یہ ہے۔ کہ ہارمونیم پر اس نکھاد (نی) کے آگے پھر جو سر آئے گا۔ وہ کھرج (سا) ہوگا۔ جو پہلے سا کی آواز سے دوگنا ہوگا۔ اسی لئے اسے دُون کا سا یا ٹیپ کا سا بھی کہتے ہیں۔ اس سُر کے آگے پھر پہلے کی طرح شدھ۔ کومل۔ اور تیور سُر شروع ہوں گے۔ لیکن اتنا فرق ہوگا کہ یہ سُر پہلے سُروں سے دوگنے اُونچے ہوں گے ؛

پہلے سا اور دُون کے سا کے درمیان جو فاصلہ ہے۔ اُسے سپتک کہتے ہیں۔ یعنی پہلے سا سے لیکر دُون کے سا تک ایک سپتک ہوتی ہے۔ سنگیت شاستر میں سپتک کو استھان بھی کہتے ہیں۔ نئی سپتک دُون کے سا سے اُوپر شروع ہوتی ہے۔

سنگیت شاستر کی رو سے سپتک تین ہیں۔ کیونکہ انسان کی آواز اکثر ڈھائی یا تین سپتک تک ہی پہنچتی ہے۔ پہلے جو شدھ۔ کومل اور تیور سُر بتائے گئے ہیں۔ وہ مدھ سپتک کے سُر تھے۔ دُون کے سا سے تار سپتک شروع ہو کر اسکے دوگنے سا تک جاتی ہے۔ ایک سپتک ہمارے مدھ سپتک کے سا سے نیچے اُترتی ہے۔ اُسکو مندر سپتک کہتے ہیں۔ اسکی آواز بالکل دھیمی ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے سُروں کا باہمی تعلق اور سپتکوں کا بیان اچھی طرح آپکی سمجھ میں آجائیگا۔

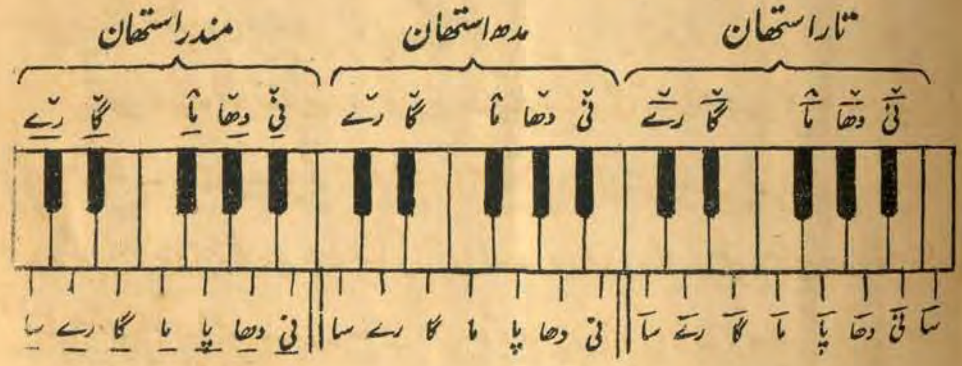

اب آپکو معلوم ہوگیا کہ :۔

(۱) مندر سپتک کی آواز دھیمی ہوتی ہے۔

(۲) مدھ سپتک کی آواز نہ تو بہت بلند ہوتی ہے۔ نہ دھیمی۔ گانا اسی سپتک سے شروع کیا جاتا ہے۔

(۳) تار سپتک کی آواز بہت اونچی ہوتی ہے ؛

آئندہ سبقوں میں تینوں سپتکوں کی نشانیاں مندرجہ ذیل ہونگی :-

(۱) مندر استھان کے سُروں کا نشان = سُروں کے نیچے لکیر ہوگی مثلاً سا - رے - گا وغیرہ

(۲) مدھ استھان کے سُروں کا نشان = ان سُروں کے اوپر یا نیچے کوئی نشان نہ ہوگا۔ مثلاً سا رے گا وغیرہ

(۳) تار استھان کے سُروں کا نشان = ان سُروں کے اوپر لکیر ہوگی۔ مثلاً سا - رے - گا وغیرہ

یہاں آپ کو ایک راز ایسا بتایا جاتا ہے جو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ جو کھرج (سا) ہم نے ہارمونیم کے نقشہ پر آپ کے سمجھانے کے لئے قائم کیا ہے وہ آپ کی آواز کے موافق نہیں۔ یعنی جب آپ اس سا کو قائم کر کے سرگم کرتے ہیں۔ تو آپکو دقت محسوس ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کھرج یا تو آپ کی آواز سے بہت اونچی ہے۔ یا بہت نیچی۔ نیز تمام انسانوں کی آواز ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اس لئے یہاں آپکو ایک ایسا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ جس سے آپ کسی سُر کو جو آپکے موافق ہے بطور کھرج قائم کر کے گا سکتے ہیں۔ اور اسکے علاوہ آپ ہارمونیم بھی ہر سُر سے بجا سکتے ہیں۔ میں نے بہت سے لوگ دیکھے ہیں۔ جو باجہ صرف ایک سُر سے ہی بجا سکتے ہیں۔ اگر انہیں کہا جائے کہ ذرا کوئی دوسرا سا قائم کر کے گاؤ یا کوئی چیز باجہ پر بجاؤ تو وہ ایسا نہیں کر سکتے۔

آپ کسی سُر کو کھرج (سا) مان لیں۔ وہاں سے سُروں کا آپس میں وُہی تعلق رہیگا۔ جو آپ پہلے سیکھ چکے ہیں یعنی (۱) شدھ کھرج (۲) کومل رکھب (۳) شدھ رکھب (۴) کومل گندھار (۵) شدھ گندھار (۶) شدھ مدھم (۷) تیور مدھم (۸) پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) شدھ دھیوت (۱۱) کومل نکھاد (۱۲) شدھ نکھاد۔

آپ کی سہولت کے لئے ذیل میں ہارمونیم کے سُروں کا ایک اور نقشہ دیا جاتا ہے۔ آپ اچھی طرح اسے ذہن نشین کر لیں۔ کیونکہ یہ بڑے کام کی بات ہے :-

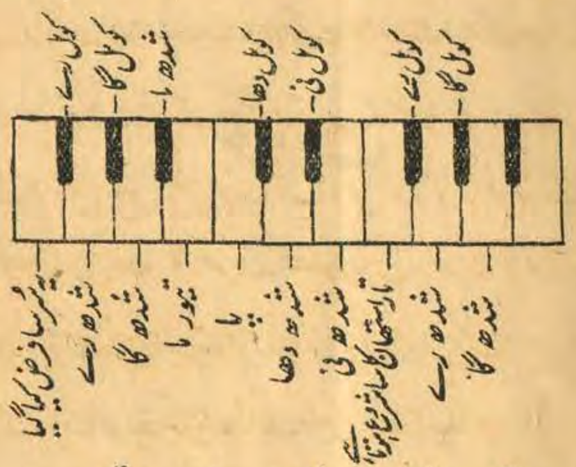

نقشہ نمبر ۴

اسی طرح آپ اور کسی سُر کو سا قائم کر لیں۔ سُروں کا تعلق یوں ہی رہے گا۔

نیچے لکھے ہوئے سُروں کو گائیے :-

(۱) سا رے گا پا دھا سا - سا دھا پا گا رے سا -

(۲) سا رےؔ گاؔ پا دھاؔ سا - سا دھاؔ پا گاؔ رےؔ سا -

(۳) پا ما گا رے سا دھا -

(۴) پا ما گاؔ رےؔ سا دھاؔ -

(۵) سارِےگاماپادھانی سا۔ رِے سانی دھاپاماگارِے سا۔

(۶) دھانی سارِے گاماپادھانی سا۔رِے گارِے سانی دھاپاماگارِے سا

(۷) سانی سا۔ سانی دھانی سا۔ سانی دھاپادھانی سا

(۸) سارے ماپانی سا۔ سانی پامارے سا

سوالات

۱۔ دُون کا کھرج یا ٹیپ کا کھرج کسے کہتے ہیں؟

۲۔ سپتک یا استھان کسے کہتے ہیں؟

۳۔ سپتک یا استھان کتنے ہیں؟ اُن کے کیا نام ہیں؟

۴۔ کیا آپ ہارمونیم کے سُروں پر یہ استھان سمجھا سکتے ہیں؟ ان کے سُروں کی کیا کیا نشانیاں ہیں؟

۵۔ کیا آپ ہارمونیم کے ہر سُر کو کھرج قائم کر کے سرگم گا سکتے ہیں؟ اگر گا سکتے ہیں تو کیوں؟

چوتھا سبق

النکاروں کا بیان

اب آپ کو کچھ النکار بتائے جاتے ہیں۔ جن کی مدد سے آپ سُروں کو اچھی طرح سے شناخت کر سکیں گے۔ النکار سُروں کو اُلٹ پلٹ کرنے سے بنتے ہیں۔ آج کل کے محاورہ میں النکار کو پلٹا کہتے ہیں۔ نیچے دیئے ہوئے النکاروں کو اچھی طرح سے یاد کر لیں:۔

(۱) آروہی:۔ سارے گاماپادھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھاپاماگارے سا۔

(۲) آروہی:۔ سارے۔ رے گا۔ گاما۔ ماپا۔ پادھا۔ دھانی۔ نی سا۔

امروہی:۔ سانی۔ نی دھا۔ دھاپا۔ پاما۔ ماگا۔ گارے۔ رے سا۔

(۳) آروہی:۔ ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پانی۔ دھا سا۔

امروہی:۔ سادھا۔ نی پا۔ دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گا سا۔

(۴) آروہی:۔ سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔ پادھانی۔ دھانی سا۔

امروہی سانی دھا۔ نی دھاپا۔ دھاپاما۔ پاماگا۔ ماگارے۔ گارے سا۔

(۵) آروہی :۔ سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھا۔ ماپادھانی۔ پادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپا۔ نی دھاپاما۔ دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارےسا۔

(۶) آروہی :۔ سارے گاماپا۔ رے گاماپادھا۔ گاماپادھانی۔ ماپادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپاما۔ نی دھاپاماگا۔ دھاپاماگارے۔ پاماگارےسا۔

(۷) آروہی :۔ ساگارےسا۔ رے ماگارے۔ گاپاماگا۔ مادھاپاما۔ پانی دھاپا۔ دھاسانی دھا

امروہی :۔ دھانی ساودھا۔ پادھانی پا۔ ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا

(۸) آروہی :۔ سارےسا۔ گارےسا۔ ماگارےسا۔ پاماگارےسا۔ دھاپاماگارےسا۔ نی دھاپاماگارےسا

امروہی :۔ سانی سا۔ دھانی سا۔ پادھانی سا۔ ماپادھانی سا۔ گاماپادھانی سا۔

رے گاماپادھانی سا۔ سارے گاماپادھانی سا۔ سانی دھاپاماگارےسا۔

پانچواں سبق

راگ کس طرح بنتے ہیں

اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا۔ کہ راگ کس طرح بنتے ہیں۔ سب سے پہلے راگ کے سُر قائم کئے جاتے ہیں۔ یعنی ان کی آروہی امروہی مقرر کی جاتی ہے۔ کہ اوپر جاتے وقت فلاں فلاں سُر لگائے جائیں گے اور نیچے آتے وقت فلاں فلاں سُر لگائے جائینگے۔ مثال کے طور پر ایمن راگ کو لیجئے اسکی آروہی امروہی حسب ذیل ہے :۔

آروہی :۔ سارے گاماْ پادھانی سا۔

امروہی :۔ سانی دھاپاماْگارےسا۔

گویا اس راگ میں مدہم تیور اور باقی کے سب سُر شدھ ہیں۔ اب اگر کسی جگہ ان شدھ اور تیور سُروں کی بجائے کومل سُر لگائے جائیں گے تو راگ غلط ہوجائیگا کیونکہ اُسکی اصلی شکل بگڑ جائیگی۔ اگر آپ پہلے ان سُروں کو گا کر پھر کوئی دوسرا سُر لگائینگے تو آپ کو فوراً پتہ چل جائیگا کہ آپ غلطی کر رہے ہیں۔ لہذا گانیوالے کے لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ راگ کی آروہی امروہی کو خوب سمجھے ٭

راگ کے لئے دوسری ضروری بات اُسکے وادی اور سموادی سُر ہیں۔ ہر راگ میں کوئی نہ کوئی ایسا سُر ضرور ہوتا ہے۔ جس پر راگ کی شکل کا انحصار ہوتا ہے۔ اور اسکے بغیر راگ کی صحیح شکل نہیں بنتی۔ گویا وہ سُر جو راگ کے گانے میں بار بار اور کثرت سے آئے وادی سُر کہلاتا ہے ۔

وادی سُر کے علاوہ ہر راگ میں ایک دوسرا سُر بھی ہوتا ہے۔ جو راگ کی صحیح شکل پیدا کرنے میں وادی سُر کی مدد کرتا ہے۔ اس سُر کو سموادی سُر کہتے ہیں ۔

وادی اور سموادی سُر کی ایک دوسرے سے سنگت رہتی ہے۔ اور یہی دونوں سُر راگ کے بادشاہ اور وزیر ہوتے ہیں۔ باقی کے سُر ان کے ماتحت ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہر راگ کی آروہی امروہی کے علاوہ وادی اور سموادی سُر کا جاننا بھی اشد ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر کسی راگ کی صحیح شکل کا قائم رہنا محال ہے۔ جب آپ علم موسیقی کو کچھ سمجھنے لگیں گے۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ بعض دفعہ آروہی امروہی کے سُر تو وہی رہتے ہیں۔ مگر وادی اور سموادی سُر بدلنے سے دوسرا نیا راگ بن جاتا ہے۔ سنگیت میں ایسے کئی راگ ہیں۔ جن کی آروہی امروہی تو ایک ہی ہے۔ مگر وادی اور سموادی سُر مختلف ہیں۔ اس طریق سے اُن کی شکلیں ایک دوسرے سے بالکل جدا رہتی ہیں ۔

سوالات

۱۔ راگ کس طرح بنتے ہیں ؟
۲۔ راگ کے لئے سب سے پہلی اور ضروری بات کونسی ہے ؟
۳۔ وادی سُر کسے کہتے ہیں ؟
۴۔ سموادی سُر کسے کہتے ہیں ؟

چھٹا سبق

راگوں کی قسمیں

پچھلے سبق میں آپ کو بتایا گیا تھا کہ راگ کیلئے آروہی امروہی کا ہونا ضروری ہے ۔ اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا کہ آروہی امروہی کے لحاظ سے راگ کتنی قسم کے ہوتے ہیں۔ دیکھئے ایمن راگ کی آروہی امروہی میں سات سر لگتے ہیں (ٹیپ کا سا نہیں گنا جاتا کیونکہ اُسکی آواز پہلے سا کی سی ہی ہوتی ہے)

ایمن { آروہی:۔ سارے گا ما پا دھانی سا
امروہی:۔ سانی دھا پا ما گا رے سا۔

(۱) ایسے راگ کو جس کی آروہی امروہی میں ساتوں سُر لگیں۔ سمپورن راگ کہتے ہیں۔

(۲) ایسے راگ کو جس کی آروہی امروہی میں چھ سُر لگیں۔ کھاڈو راگ کہتے ہیں۔ مثلاً

آروہی:۔ سارے گا پا دھانی سا

امروہی:۔ سانی دھا پا گا رے سا

اسجگہ ایک اور بات سمجھ لینے کی ضرورت ہے۔ دیکھئے اوپر کی آروہی امروہی دونوں میں مدہم کا سُر نہیں لگتا یا ناجائز ہے۔ ایسے سُر کو دیوادی سُر کہتے ہیں۔ اسکے

لگانے سے راگ کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔ اس کو ورجت سُر بھی کہتے ہیں لہذا جب کبھی یہ لکھا جائے کہ فلاں راگ میں فلاں فلاں سُر دیوادی سُر ہیں۔ یا فلاں راگ کی آروہی یا امروہی میں فلاں فلاں سُر ورجت یا ورج ہیں۔ تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس راگ کی آروہی یا امروہی میں یہ سُر نہیں لگتے ؛

(۳) اُس راگ کو جس کی آروہی امروہی میں پانچ سُر لگیں اَوڈو کہتے ہیں۔ مثلاً

آروہی:۔ سارے گا پا دھا سا

امروہی:۔ سا دھا پا گا رے سا۔

کچھ راگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جن میں سُر سات یا سات سے زیادہ لگتے ہیں لیکن ان کی آروہی امروہی ٹیڑھی ہوتی ہے۔ یعنی اُن کے سُر سلسلہ وار یکے بعد دیگرے نہیں لگتے۔ ایسے راگوں کو وکر سمپورن کہتے ہیں۔ ابھی آپکو ان باتوں کے سمجھنے میں دقت ہوگی۔ اس لئے یہاں مختصراً ہی لکھا جاتا ہے۔ مناسب مقامات پر ہر ایک بات کو واضح طور پر سمجھا دیا جائیگا۔ ابھی آپ راگوں کی مندرجہ ذیل قسموں کو یاد کریں

(۱) سمپورن سمپورن :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی بھی سمپورن ہو۔

(۲) سمپورن کھاڈو :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی کھاڈو یعنی چھ سُر کی ہو۔

(۳) سمپورن اَوڈو :۔ آروہی سمپورن ہو اور امروہی اوڈو یعنی پانچ سُر کی ہو۔

(۴) کھاڈو سمپورن :۔ آروہی کھاڈو اور امروہی سمپورن ہو۔

(۵) کھاڈو کھاڈو :- آروہی کھاڈو ہو اور امروہی بھی کھاڈو ہو۔

(۶) کھاڈو اوڈو :- آروہی کھاڈو ہو اور امروہی اوڈو ہو۔

(۷) اوڈو سمپورن :- آروہی اوڈو ہو اور امروہی سمپورن ہو۔

(۸) اوڈو کھاڈو :- آروہی اوڈو ہو اور امروہی کھاڈو ہو۔

(۹) اوڈو اوڈو :- آروہی اوڈو ہو اور امروہی بھی اوڈو ہو۔

ذیل میں ایسے راگوں کی آروہی امروہی کی مثالیں دی جاتی ہیں :-

(۱) آروہی :- سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا	سمپورن سمپورن	آروہی اور امروہی دونوں سات سُر کی ہیں
(۲) آروہی :- سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :- سا نی دھا پا گا رے سا	سمپورن کھاڈو	آروہی سمپورن ہے اور امروہی میں مدہم ورجت ہے
(۳) آروہی :- سارے گا ما پا دھا نی سا امروہی :- سا دھا پا گا رے سا	سمپورن اوڈو	آروہی سمپورن اور امروہی میں نکھاد اور مدہم ورجت ہیں۔
(۴) آروہی :- سارے گا پا دھا نی سا امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا	کھاڈو سمپورن	آروہی میں مدہم ورج ہے اور امروہی سات سُر کی ہے۔
(۵) آروہی :- سارے گا ما پا دھا سا امروہی :- سا دھا پا ما گا رے سا	کھاڈو کھاڈو	آروہی اور امروہی دونوں میں نکھاد ورج ہے۔

(۶) آروہی :- سارے گا ما پا دھا سا امروہی :- سا دھا پا گا رے سا	کھاڈو اوڈو	آروہی میں نکھاد ورج ہے۔ اور امروہی میں نکھاد اور مدہم ورج ہیں
(۷) آروہی :- سارے گا پا دھا سا امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا	اوڈو سمپورن	آروہی میں مدہم اور نکھاد ورج ہیں اور امروہی سات سُر کی ہے
(۸) آروہی :- سارے گا پا دھا سا امروہی :- سا نی دھا پا گا رے سا	اوڈو کھاڈو	آروہی میں مدہم اور نکھاد ورج ہیں، اور امروہی میں صرف مدہم ورج ہے
(۹) آروہی :- سارے گا پا دھا سا امروہی :- سا دھا پا گا رے سا	اوڈو اوڈو	آروہی اور امروہی دونوں میں مدہم اور نکھاد ورج ہیں۔

آپ کو چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک آروہی امروہی کو باجہ پر بجا کر گائیں اور بمعہ نام یاد رکھیں ؞

لوٹ :- مندرجہ بالا مثالوں میں ٹیپ کا سا نہیں گنا جاتا کیونکہ وہ بھی حقیقت میں کھرج ہی ہے ؞

سوالات

۱- سمپورن راگ کسے کہتے ہیں؟ مثال دیکر سمجھاؤ۔

۲- کھاڈو راگ کسے کہتے ہیں؟ مثال دیکر سمجھاؤ

۳- اوڈو راگ کسے کہتے ہیں؟ مثال دیکر سمجھاؤ

۴- انکے علاوہ راگوں کی آروہی امروہی کی اور کیا کیا شکلیں ہو سکتی ہیں؟

۵- دیواوی سُر کسے کہتے ہیں؟ اگر یہ کہا جائے کہ فلاں سُر ورجت یا ورج ہے۔ تو اس سے کیا مراد ہے؟

ساتواں سبق

ٹھاٹھ

اس سبق میں آپ کو خاص خاص ٹھاٹھ بتائے جاتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ سُرگیان کے لئے ہر ایک ٹھاٹھ کے سُروں میں پچھلے النکاروں اور آروہی امروہی کی مختلف صورتوں کو یاد کریں۔ جتنا وقت آپ اس مشق پر خرچ کریں گے اتنا ہی آپکو فائدہ ہوگا۔ کیونکہ اسطرح آپکو راگوں کے سُر پہچاننے میں بہت آسانی ہوجائیگی۔

(۱) بھیروں ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رےؔ گا ما پا دھؔا نی سا
امروہی:- سا نی دھؔا پا ما گا رےؔ سا

(۲) بلاول ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

(۳) اساوری ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رے گاؔ ما پا دھؔا نیؔ سا
امروہی:- سا نیؔ دھؔا پا ما گاؔ رے سا

(۴) بھیروی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رےؔ گاؔ ما پا دھؔا نیؔ سا
امروہی:- سا نیؔ دھؔا پا ما گاؔ رےؔ سا

(۵) ٹوڈی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رےؔ گاؔ ما٘ پا دھؔا نی سا
امروہی:- سا نی دھؔا پا ما٘ گاؔ رےؔ سا

(۶) پوربی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رےؔ گا ما٘ پا دھؔا نی سا
امروہی:- سا نی دھؔا پا ما٘ گا رےؔ سا

(۷) کافی ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رے گاؔ ما پا دھا نیؔ سا
امروہی:- سا نیؔ دھا پا ما گاؔ رے سا

(۸) مارواٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رےؔ گا ما٘ (پا) دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا (پا) ما٘ گا رے سا

(۹) کھماج ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رے گا ما پا دھا نی سا
امروہی:- سا نیؔ دھا پا ما گا رے سا

(۱۰) ایمن ٹھاٹھ:-
آروہی:- سا رے گا ما٘ پا دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما٘ گا رے سا

سوالات

۱۔ مشہور ٹھاٹھ کون کون سے ہیں؟

۲۔ کیا آپ ہر ٹھاٹھ کی آروہی امروہی گا کر سُنا سکتے ہیں؟

آٹھواں سبق

سُروں کے پھیلاؤ کا چکّر

اب آپ کی مشق کے لئے یہاں مختلف قسم کی سرگمیں لکھی جاتی ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ سب ٹھاٹھوں کے سُروں میں سرگم کے اِن ٹکڑوں کو دھرائیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اِن کو یاد کریں بلکہ آپ کتاب کو سامنے رکھکر تیس چالیس ٹکڑے ہر روز گائیں۔ اس سے آپ میں قدرتی طور پر راگوں کے الاپ اور تانیں بنانے کی قابلیت پیدا ہوتی جائیگی۔ اَور سُرگیان اچھی طرح سے ہو جائیگا۔ آپ کو معلوم ہونے لگے گا کہ کس طرح تھوڑے سے سُروں سے بے شمار مختلف صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ آپ محسوس کرینگے کہ ان میں کئی ٹکڑے اور ترکیبیں بار بار لکھی گئی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ وہ ترکیبیں آپ کے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں ۵

(ا)

سا۔

(ب)

سارے۔

رے سا۔

سارے سا۔

سارے سارے۔

رے سارے سا۔

(ج)

سارے گا۔

گا رے سا۔

سا گا رے سا۔

سا گا رے گا سا۔

سارے سا گا رے سا۔

سارے گا۔ سا گا رے سا۔

سارے گا۔ سارے گا رے سا۔

سارے سارے۔ گا رے گا رے سا۔

سارے گا رے۔

سا گا رے۔

سارے سا گا رے۔

سا گا رے گا رے۔

سارے گا۔ سا گا رے۔

سارے گا رے۔ سارے گا رے۔

سارے گا۔ سارے سا گا رے۔

سارے سارے۔ گا رے گا رے سا۔

سارے گا۔

سارے سا گا۔

سا گا رے گا۔

سارے گا۔ سارے گا۔

سارے گا۔ سارے سا گا۔

سارے گا۔ سارے سا گا رے گا۔

سارے گا رے۔ سارے گا رے سا۔

(د)

سارے گا ما۔

ما گا رے سا۔

سارے ما گا رے سا۔

سارے سا ما گا رے سا۔

سارے گا ما گا رے سا۔

سارے گا۔ رے گا ما گا رے سا۔

سارے گا۔ سارے گا ما گا رے سا۔

رے گا ماگا رے سا۔
رے گا رے ما گا رے سا۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا رے سا۔
رے گا رے گا۔ ماگا ماگا رے سا۔
رے گا ما۔ رے گا ماگا رے سا۔
رے گا ماگا۔ رے گا ماگا رے سا۔
گا رے۔ ماگا رے سا۔
گا رے گا۔ ماگا رے سا۔
گا رے گا رے۔ ماگا ماگا رے سا۔
گا رے گا۔ سا ماگا رے سا۔
گا رے گا ماگا رے سا۔
گا رے گا ما۔ گا رے گا ماگا رے سا۔
ماگا رے گا رے سا۔
ماگا ما۔ رے گا رے سا۔
ماگا ما۔ گا رے گا سا۔
ماگا ماگا رے سا۔

ماگا رے۔ ماگا رے سا۔
ماگا رے سا۔ ماگا رے سا۔
ما رے گا رے سا۔
سا رے گا ماگا رے۔
سا رے گا۔ سا ماگا رے۔
رے گا ما۔ رے گا ماگا رے۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا رے۔
گا ماگا رے۔ گا ماگا رے۔
گا رے گا رے۔ گا ماگا رے۔
ماگا ماگا۔ رے گا رے۔
ماگا رے۔ ماگا رے سا۔
سا رے گا ماگا۔
سا رے سا ماگا۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا۔
رے گا ماگا۔ رے گا ماگا۔
گا ماگا رے گا۔

گا ماگا ما۔ رے گا رے گا۔
ماگا رے۔ ماگا رے گا۔
ماگا رے گا۔ ماگا رے سا۔
سا رے گا ما۔
سا رے گا۔ سا رے گا ما۔
رے گا رے۔ سا رے گا ما۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا ما۔
گا ماگا رے گا ما۔
گا ما رے گا رے ما۔
ماگا رے گا رے ما۔
ماگا ماگا رے سا۔

(۵)

سا رے گا ما پا۔
پا ما گا رے سا۔
سا رے گا ما پا ماگا رے سا۔
ساگا۔ رے ما۔ گا پا۔ ماگا رے سا۔

سا رے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا ماگا رے سا۔
سا رے گا ماگا۔ رے گا ما پا ماگا رے سا۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا۔ پا ماگا رے سا۔
رے گا ماگا۔ پا ماگا رے سا۔
گا ما پا ماگا رے سا۔
گا ماگا پا ماگا رے سا۔
گا ما پا ما۔ گا ما پا ماگا رے سا۔
ماگا رے سا۔ ما پا ماگا رے سا۔
ماگا رے گا۔ ما پا ماگا رے سا۔
پا ما گا ماگا رے سا۔
پا ماگا۔ پا ماگا رے سا۔
سا رے گا ما پا ماگا رے۔
ساگا۔ رے ما۔ گا پا ماگا رے۔
سا رے گا ما۔ رے گا ما پا ماگا رے
رے گا رے۔ پا ماگا رے۔
رے سا۔ گا رے۔ ماگا۔ پا ماگا رے۔

گاماپاماگارے۔
گاماگاپاماگارے۔
گارےگارے۔ماگاپاماگارے
گارےگاماپاماگارے۔
ماپاماگارے۔
مارےگا۔پاماگارے۔
ماگاماگا۔پاماپاماگارے۔
ماپاماگا۔ماپاماگارے۔
پاماپاما۔گارےگارے۔
پاماگا۔پاماگارے۔
پاماگارے۔پاماگارےسا۔
سارےگاماپاماگا
سارےگاپاماگا۔
ساگارےپاماگا۔
ساگا۔رےما۔گاپاماگا۔
ساگارےسا۔رےماگارے۔گاپاماگا۔

رےگارےپاماگا۔
رےسا۔گارے۔ماگا۔پاماگا۔
گارےسا۔ماگارے۔پاماگا۔
گارےگارے۔ماگاماگا۔پاماپاماگا۔
گامارےپاماگا۔
گارےپاماگارےگا۔
ماگارےسا۔رےگاپاماگا۔
ماپاماگارےگا۔
پاماگارےگا۔
پاماپاما۔گارےگا۔
پاماپاما۔گارےگارےسا۔
سارےگاماپاما۔
سارےگارے۔گاماپاما۔
سارےگا۔رےگاماپاما۔
سارے سارے۔گارےگارے۔گاماپاما۔
سارےگاماگا۔رےگاماپاما۔

ساگا۔رےما۔گاپاما۔
رےسا۔گارے۔ماگا۔پاما۔
رےسارےسا۔گارےگارے۔گاماپاما
گارےگاماپاما۔
گارےسا۔ماگارے۔گاماپاما۔
ماپاماگا۔رےگاماپاما۔
ماپا۔گاما۔رےگا۔سارےگاما۔
پاماگارےگاما۔
پاماپاماگارےسا۔
سارےگاماپا۔
سارےماگاپا۔
ساگا۔رےما۔گاپا۔
ساگارے۔گاماپا۔
سارےگا۔رےگاما۔گاماپا۔
سارےگاما۔رےگاماپا۔
سارےسا۔رےگارے۔گاماگا۔پا

رےسا۔گارے۔ماگاپا۔
رےگارےسا۔رےگاماپا۔
رےگارے۔ماگارے۔گاماپا۔
رےگاماگا۔رےگاماپا۔
گارےگاماپا۔
گاماگاپا۔
گاماپاماگارے۔گاماپا۔
ماگارے۔سارےگاماپا۔
ماپاماگا۔رےگاماپا۔
پاماگارے۔گاماپا۔
پاماپا۔گاماگاپا۔
پاماپاما۔گارےگارے۔گاماپا۔
پاماپاما۔گارےگارےسا۔

(و)

سارےگاماپادھا }
دھاپاماگارےسا }

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا
دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا

سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا
دھاپاما۔ پاماگا۔ ماگارے۔ گارےسا

سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھا
دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارےسا

سارے گاسا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاما
ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا۔

سارے گاما۔ دھاپاماگارےسا۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپاماگارےسا۔
سارے گاماپاماگارے۔ گاماپادھاپاماگارےسا۔
سارےساگا۔ رے گارے ما۔ گاماگادھاپاماگارےسا۔
سارے سارے۔ گارے گارے۔ گاماگاما۔ پاماپاما۔ پادھاپادھاپاماگارےسا۔
رےسا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپاماگارےسا۔
رے گارےسا۔ گاماگارے۔ ماپاماگا۔ پادھاپاماگارےسا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپاماگارےسا۔

رے گاماپاما۔ گاماپادھاپا۔ ماگارےسا۔
گاماودھاپاماگارےسا۔
گاماپا۔ دھاپاماگارےسا۔
گاماپا۔ ماپادھا۔ پاماگارےسا۔
گاماگاپا۔ ماپادھا۔ پاماگارےسا۔
گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔ ماگارےسا۔
گارےسا۔ ماگارے۔ پاماگا۔ دھاپاماگارےسا
گامادھا۔ گامادھا۔ پاماگارےسا۔
ماگارےسا۔ دھاپاماگارےسا۔
ماپادھاپاماگارےسا۔
ماپادھا۔ ماپادھا۔ پاماگارےسا۔
ماپادھاپا۔ ماپادھاپا۔ ماگارےسا۔
ماپامادھاپاماگارےسا۔
مارے۔ پاگا۔ دھاپاماگارےسا۔
ماپاماگا۔ پادھاپاماگارےسا۔
پادھاپاما۔ پادھاپاماگارےسا۔

پاماپاما۔ دھاپادھاپاماگارےسا۔
پاماپاما۔ دھاپاما۔ دھاپاماگارےسا۔
پاما۔ دھاپاماگاماگارےسا۔
پادھا۔ ماپا۔ گاما۔ رے گارےسا۔
پادھاپادھا۔ ماپاماپا۔ گاساگاما۔ رے گارے گارےسا
دھاپادھاپا۔ ماگارےسا۔
دھاپادھاپا۔ ماگاماگارےسا۔
دھاپاما۔ دھاپاماگارےسا۔
دھاپاماگا۔ دھاپاماگارےسا۔
دھاپاماپا۔ ماگارےسا۔
دھاپا۔ ماپاماپا۔ ماگارےسا۔
دھاپا۔ ماپادھاپا۔ ماگارےسا۔
دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔
دھا۔ پادھا۔ ماپا۔ گاما۔ رے گا۔ سا۔
سارے گا ماپادھاپاماگارے۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپاماگارے۔

سارے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا ما گا رے
سارے گا۔ رے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھا پا ما گا رے۔
سارے گا سا۔ رے گا ما رے۔ گا ما پا گا۔ ما پا دھا پا ما گا رے
سارے گا ما۔ رے گا ما پا۔ گا ما پا دھا پا ما گا رے۔
سارے۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما گا رے۔
رے گا رے سا۔ گا ما گا رے۔ ما پا ما گا۔ پا دھا پا ما گا رے
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما گا رے۔
رے گا ما پا ما۔ گا ما پا دھا پا۔ ما گا رے۔
رے گا ما۔ گا ما پا۔ ما پا دھا۔ پا ما گا رے۔
رے گا ما پا۔ رے گا ما پا دھا پا۔ ما گا رے۔
رے ما۔ گا پا۔ ما دھا۔ پا ما گا رے۔
گا ما پا دھا پا ما گا رے۔
گا رے۔ گا ما پا دھا پا ما گا رے۔
گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما گا رے۔
گا رے سا۔ ما گا رے۔ پا ما گا۔ دھا پا ما گا رے
گا رے گا۔ ما گا ما۔ پا ما پا۔ دھا پا دھا۔ پا ما گا رے

گا رے گا ما۔ دھا پا ما گا رے۔
گا رے گا ما گا رے۔ گا ما پا دھا پا ما گا رے۔
ما پا دھا پا ما گا رے۔
ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ ما گا رے۔
ما پا دھا پا۔ ما پا دھا پا۔ ما گا رے۔
ما دھا پا ما گا رے۔
ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا رے۔
ما پا ما۔ پا دھا پا۔ ما پا ما۔ گا ما گا رے۔
پا دھا پا ما۔ گا رے گا رے۔
پا ما۔ دھا پا۔ اگا رے۔
پا دھا۔ ما پا۔ گا ما گا رے۔
پا دھا پا ما گا رے۔
دھا پا ما گا رے۔
دھا ما۔ پا گا۔ ارے۔
دھا۔ ما پا ما گا رے۔
دھا پا ما۔ دھا پا ما۔ گا رے۔

دھا پا ما پا۔ گا ما گا رے سا۔
سارے گا ما پا دھا پا ما گا۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا پا ما گا۔
سارے گا سا۔ رے گا ما رے۔ گا ما پا گا۔ ما پا دھا ما گا
سارے سا گا۔ رے گا رے ما۔ گا ما گا دھا پا ما گا۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما گا۔
رے گا ما گا۔ ما پا دھا پا ما گا۔
رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا ما گا۔
رے گا رے سا۔ گا ما گا رے۔ ما پا ما گا۔ پا دھا پا ما گا
گا ما گا پا۔ ما پا ما دھا پا ما گا۔
گا ما پا ما۔ گا ما پا دھا پا ما گا۔
گا ما گا ما۔ پا ما پا ما۔ پا دھا پا ما گا۔
گا رے گا رے۔ ما گا ما گا۔ پا ما پا ما۔ دھا پا ما گا
ما گا۔ پا ما۔ دھا پا دھا پا ما گا۔
ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا۔
ما گا ما گا رے سا۔ پا ما دھا پا دھا پا ما گا۔

ما پا دھا پا۔ ما پا دھا پا ما گا۔
پا دھا پا ما پا ما گا۔
پا ما۔ دھا پا ما گا رے گا۔
پا دھا۔ ما پا۔ گا ما۔ رے گا۔
پا دھا پا ما۔ گا ما گا رے گا۔
دھا پا ما گا۔ رے گا۔
دھا ما۔ پا گا۔ رے گا۔
دھا پا ما۔ پا ما گا۔ ما گا رے گا۔
دھا پا ما گا۔ پا ما گا رے۔ ما گا رے سا۔
سارے گا ما پا دھا پا ما۔
سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا پا ما۔
سارے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا ما۔
رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا ما۔
گا رے۔ گا ما پا دھا پا ما۔ گا ما۔
ما پا دھا پا۔ ما گا رے۔ سارے گا ما۔
پا دھا پا ما پا ما گا ما۔

دھاپا دھاپا۔ ماگا ماگا رے سا۔
سارے گاماپا دھاپا۔
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھاپا۔
سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھاپا۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔
رے ماگارے۔ گاپاماگا۔ مادھاپا۔
گاماپادھاپا۔ ماپا
گاماپادھا۔ گاماپادھاپا۔
ماگارے گا۔ ماپادھاپا۔
ماپادھاپا۔ ماگارے گا۔ ماپادھاپا۔
پادھاپاماگارے۔ گاماپادھاپا۔
پادھا۔ ماپا۔ گاما۔ رے گاماپادھاپا۔
دھاپاماگاماپا۔
دھاپاماگا۔ ماپاماگارے سا۔
سارے گاماپادھا۔

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھا۔
رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔
گاماپا۔ گاماپادھا۔
گاماگاپا۔ ماپامادھا۔
ماپادھا۔ ماپادھا۔
ماگارے سا۔ پاماگارے۔ گاماپادھا۔
پادھاپاماگارے۔ گاماپادھا۔
پاماگارے۔ دھاپاماگا۔ ماپادھاماپادھا۔
دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔

(ز)

سارے گاماپادھانی
نی دھاپاماگارے سا

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پانی۔
نی پا۔ دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔

سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔ پادھانی۔
نی دھاپا۔ دھاپاما۔ پاماگا۔ ماگارے۔ گارے سا۔

سارے گاما۔ رے گاماپا۔ گاماپادھا۔ ماپادھانی۔
نی دھاپاما۔ دھاپاماگا۔ پاماگارے۔ ماگارے سا۔

سارے ساگا۔ رے گارے ما۔ گاماگاپا۔ ماپامادھا۔ پادھاپانی۔
پادھاپانی۔ ماپامادھا۔ گاماگاپا۔ رے گارے ما۔ سارے ساگارے سا۔

سارے گاسا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاما۔ پادھانی پا۔
پادھانی پا۔ ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا۔

سارے پا۔ گامانی دھاپا۔ گاماگارے سا۔
سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ نی دھاپاماگارے سا۔
سارے گارے۔ گاماپاما۔ پادھانی دھاپاماگارے سا۔
سارے گاماگا۔ رے گاماپاما۔ گاماپادھانی دھاپاماگارے
رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ نی دھاپامارے سا۔
رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔ نی دھاپامارے سا۔
رے ما۔ گاپا۔ مانی دھاپاما۔ گامارے سا۔
رے گارے سا۔ گاماگارے۔ ماپاماگا۔ پادھاپاما۔ نی دھاپاماگارے سا۔

گا رے سا۔ ما گا رے۔ پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا ما گا رے سا۔

گا ما پا گا ما پا۔ گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

ما پا دھا پا۔ نی دھا پا ما۔ گا رے گا رے سا۔

ما پا دھا نی۔ ما پا دھا۔ گا ما پا ما گا رے سا۔

پا دھا نی۔ ما پا دھا۔ گا ما پا۔ رے گا ما۔ گا رے سا۔

پا ما گا۔ دھا پا ما۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔ گا ما گا رے سا۔

نی دھا پا ما پا ما گا رے سا۔

نی دھا پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

گا ما پا دھا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما گا رے۔

پا دھا نی دھا پا ما۔ گا رے گا ما گا رے۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔ گا رے گا ما گا رے۔

نی دھا پا ما گا رے۔ نی دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا نی دھا پا ما گا۔

رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما گا۔

گا پا۔ ما دھا۔ پا نی۔ ما دھا۔ گا پا۔ رے گا۔

گا ما پا گا۔ ما پا دھا ما۔ پا دھا نی دھا پا ما گا۔

ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما گا۔

پا دھا نی دھا پا ما۔ پا دھا پا ما گا رے گا۔

دھا نی دھا پا۔ ما گا ما گا۔

نی دھا پا ما گا رے گا۔

نی دھا پا ما گا رے سا۔

سا رے گا ما پا دھا نی دھا پا ما۔

سا گا۔ رے ما۔ گا پا۔ ما دھا۔ پا نی دھا پا ما۔

رے سا۔ گا رے۔ ما گا۔ پا ما۔ دھا پا۔ نی دھا پا ما۔

گا ما گا۔ ما پا ما۔ پا دھا پا۔ دھا نی دھا۔ پا ما۔

ما گا رے سا۔ پا ما گا رے۔ دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔

پا ما پا ما گا رے۔ دھا پا دھا پا ما گا۔ نی دھا نی دھا پا ما۔

دھا پا ما گا۔ نی دھا پا ما۔

نی دھا پا ما۔ دھاپا ما گا۔ نی دھا پا ما۔

نی دھا پاما۔ دھاپاما گا۔ پاما گارے۔ ماگارے سا۔

ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پانی۔ دھاپا۔

رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔ دھانی دھاپا۔

گاماگاپا۔ ماپامادھا۔ پادھاپانی۔ دھاپا۔

مادھانی دھا۔ مادھانی دھاپا۔

پامادھا پاماگارے گا۔ نی دھاپاما دھاپا۔

دھاپاماگارے گا۔ نی دھاپاما دھاپا۔

نی دھاپاما۔ دھاپاماگا۔ رے گاماپا۔

نی دھانی دھا۔ پاماپاما۔ گارے گارے۔ سا۔

سارے گا۔ رے گاما۔ گاماپا۔ ماپادھا۔ پادھانی دھا۔

رے سا۔ گارے۔ ماگا۔ پاما۔ دھاپا۔ نی دھا۔

گارے سا۔ ماگارے۔ پاماگا۔ دھاپاما۔ نی دھانی دھا۔

مادھانی دھا۔ مادھانی دھا۔

پاما۔ دھاپا۔ نی دھا۔ مادھانی دھا۔

دھانی دھاپاماپا۔ گاماپادھانی دھا۔

نی دھاپاماگارے۔ گامانی دھا۔

نی دھاپاماگارے۔ گامانی دھاپاماگارے سا۔

سارے گامادھانی۔

سارے گاماپاما۔ گامادھانی۔

گاماپاماگارے۔ گامادھانی۔

ماگارے سا۔ پاماگارے۔ گامادھانی۔

پادھانی دھاپاما۔ گامادھانی۔

دھانی دھاپاماگارے۔ سارے گاماپادھانی۔

نی دھانی دھاپاما۔ گاماپادھانی دھاپاماگارے سا۔

(ح)

۱
سارے گاماپادھانی سا
سانی دھاپاماگارے سا

۲
ساگا۔ رے ما۔ گاپا۔ مادھا۔ پانی۔ دھاسا
سادھا۔ نی پا۔ دھاما۔ پاگا۔ مارے۔ گاسا۔

۳
سارے سا۔ رے گارے۔ گاماگا۔ ماپاما۔ پادھاپا۔ دھانی دھا۔ نی سانی
نی سانی۔ دھانی دھا۔ پادھاپا۔ ماپاما۔ گاماگا۔ رے گارے۔ سارے سا

۴ سارے گا سارے گاما۔ رے گامارے گاماپا۔ گاماپاگاماپادھا۔ ماپادھاماپادھانی۔ پادھانی پادھانی سا۔
سانی دھاسانی دھاپا۔ نی دھاپانی دھاپاما۔ دھاپامادھاپاماگا۔ پاماگاپاماگارے۔ ماگارےماگارےسا

۵ سارےسارے۔ رےسارےسا۔ رےگارےگا۔ گارےگارے۔ گاماگاما۔ ماگاماگا۔ ماپاماپا۔ پاماپاما۔
پادھاپادھا۔ دھاپادھاپا۔ دھانی دھانی۔ نی دھانی دھا۔ نی سانی سا۔ سانی سانی۔ دھانی دھانی
نی دھانی دھا۔ پادھاپادھا۔ دھاپادھاپا۔ ماپاماپا۔ پاماپاما۔ گاماگاما۔ ماگاماگا۔ رےگارےگا
گارےگارے۔ سارے سارے۔ رے سارے سا۔

۶ سارے گا سا۔ رے گامارے۔ گاماپاگا۔ ماپادھاما۔ پادھانی پا۔ دھانی سادھا۔
پادھانی پا۔ ماپادھاما۔ گاماپاگا۔ رے گامارے۔ سارے گاسا۔

۷ سارے گارے سارے گاما۔ رے گاماگارے گاماپا۔ گاماپاماگاماپادھا۔ ماپادھاپاماپادھانی۔
پادھانی دھاپادھانی سا۔ سانی دھانی سانی دھاپا۔ نی دھاپادھانی دھاپاما۔
دھاپاماپادھاپاماگا۔ پاماگاماپاماگارے۔ ماگارے گاماگارے سا۔

۸ ساگارے سا۔ رے ماگارے۔ گاپاماگا۔ مادھاپاما۔ پانی دھاپا۔ دھاسانی دھا۔ نی رےسانی۔
دھاسانی دھا۔ پانی دھاپا۔ مادھاپاما۔ گاپاماگا۔ رے ماگارے۔ ساگارے سا۔

۹ سارے گاسارے گارے سا۔ رے گامارے گاماگارے۔ گاماپاگاماپاماگا۔ ماپادھاماپادھاپاما
پادھانی پادھانی دھاپا۔ دھانی سادھانی سانی دھا۔ پادھانی پادھانی دھاپا۔ ماپادھاماپادھاپاما
گاماپاگاماپاماگا۔ رے گامارے گاماگارے۔ سارے گاسارے گارے سا۔

۱۰ سارے گا۔ ماگارے سا۔
رے گاما۔ پاماگارے۔
گاماپا۔ دھاپاماگا۔
ماپادھا۔ نی دھاپاما۔
پادھانی۔ سانی دھاپا
دھانی سا۔ رےسانی دھا۔
پادھانی۔ سانی دھاپا۔
گاماپا۔ دھاپاماگا۔
ماپادھا۔ نی دھاپاما۔
رے گاما۔ پاماگارے۔
سارے گا۔ ماگارے سا۔

۱۱ سارے سا
گارے سا
ماگارے سا
پاماگارے سا
دھاپاماگارے سا
نی دھاپاماگارے سا
سانی سا
دھانی سا
پادھانی سا
ماپادھانی سا
گاماپادھانی سا
رے گاماپادھانی سا
سارے گاماپادھانی سا
سانی دھاپاماگارے سا

(۱۲) سارے
سارے گارے
سارے گاماگارے
سارے گاماپاماگارے
سارے گاماپادھاپاماگارے
سارے گاماپادھانی دھاپاماگارے
سارے گاماپادھانی سانی دھاپاماگارے سا

(۱۳) سانی دھاپاماگارے سا
نی دھاپاماگارے سا
دھاپاماگارے سا
پاماگارے سا
ماگارے سا
گارے سا
رے سا

نواں سبق

تال ادھیائے۔ ماتروں کا بیان

پچھلے سبقوں میں آپ کو چند ایسی ضروری باتیں بتائی گئی تھیں۔ جو ایک طالب علم کو راگ ادھیائے سیکھنے کے لئے یاد رکھنی چاہئیں۔ مگر وہ سب کچھ سُروں اور راگوں کے متعلق تھا۔ گانا سیکھنے کے لئے جس طرح سُر کی ضرورت ہے۔ اُسی طرح تال کی بھی ضرورت ہے۔ کتنا ہی سُریلا اور اچھا گانے والا کیوں نہ ہو۔ اگر وہ تال میں نہیں گا سکتا تو اہلِ فن کی نظروں میں اس کی کچھ وقعت نہیں رہتی۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ تال یعنی لَے سے اس لئے گھبراتے ہیں کہ اُس کا چکّر ان کی سمجھ میں نہیں آتا اور جب کبھی ان کے ساتھ کوئی طبلہ بجانے لگتا ہے تو وہ بیچارے لَے کے چکر میں قید سے ہو جاتے ہیں۔ اور شرمندہ ہو کر گانا چھوڑ دیتے ہیں۔ دراصل بات یہ ہے۔ کہ اکثر لوگ سُر اور تال کی منزلیں طے کئے بغیر ہی گانا شروع کر دیتے ہیں۔ جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی ہر بات خام اور نامکمل رہ جاتی ہے۔ لوگ سرگم، راگوں اور طبلہ کے بولوں مثلاً دھا۔ دھن۔ دھن۔ دھا کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے بغیر ہی گانا آجائے۔ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہر فن کے چند

اصول ہوتے ہیں۔ جب تک ان اصولوں پر پورا عمل نہ کیا جائے کوئی طالبِ فن ترقی نہیں کر سکتا۔ لَے سیکھنے کے لئے بھی تال ادھیائے کے اصولوں کی تعلیم اور مشق کی ضرورت ہے۔ اِسلئے اب آپ کو لَے سیکھنے کے آسان سے آسان طریقے بتائے جائیں گے اور آپکو مشکل سے مشکل باتیں سمجھائی جائیں گی؛

آپ ہاتھ سے تالی بجائیں۔ اور ایک ایک سُر کو گاتے جائیں۔ لیکن اتنا خیال رکھیں کہ ہر ایک تالی میں ایک جیسا وقت لگے۔ مثلاً اگر ایک تالی کا وقت ایک سیکنڈ ہو تو اسی کو ایک ماترہ سمجھو۔ آگے چل کر آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ انہی ماتروں سے مختلف تال بنتے ہیں؛

اس طرح ایک ایک ماترہ کے وقفہ پر آپ تالی بجائیں اور ہر ایک سُر کو ایک ایک ماترہ کا وقفہ دیں۔ یعنی ہر تالی پر ایک سُر کہیں۔ مثلاً

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سا
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا

لیکن اگر آپ ایک سُر کو دو ماتروں تک لمبا کرنا چاہیں تو ہر سُر کو دو تالیوں

کے عرصہ تک لمبا کریں۔ مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سا	—	رے	—	گا	—	ما	—
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	ما	—	گا	—	رے	—	سا	—

یعنی اگر ایک سُر کو دو تالیوں کے عرصہ تک کھڑا کیا جائے۔ تو ہر سُر دو ماتروں کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سُر کو تین ماتروں کے عرصہ تک لمبا کیا جا سکتا ہے مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	سا	—	—	رے	—	—	گا	—	—

مطلب اس سے یہ ہے کہ ایک سُر کو تین تالیوں کے عرصہ تک کھڑا کیا جائے۔

اب دیکھئے بعض مرتبہ ایک تالی میں دو سُر گائے جاتے ہیں۔ تب ہر ایک سُر آدھے ماترہ کا ہو جاتا ہے۔ مثلاً:۔

	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی	تالی
ماترے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	سارے	گاما	پادھا	نی سا	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا

یہاں ایک بات سمجھ لینے کی بہت ضرورت ہے۔ وہ یہ کہ جب ہم تالی بجاتے ہیں تو ہر تالی کے بعد ہم اپنا ہاتھ اُٹھاتے ہیں۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو ہر تالی کے دو حصے ہیں۔ یعنی تالی بجانا پھر ہاتھ اٹھانا۔ پھر تالی بجانا پھر ہاتھ اُٹھانا۔ پس ہر حصہ آدھے ماترے کے برابر ہے۔ پہلی تالی پر "سا" کہیں اور ہاتھ اُٹھانے کے وقفہ میں "رے" کہیں۔ پھر دوسری تالی پر "گا" کہیں اور ہاتھ اُٹھانے کے وقفہ میں "ما" کہیں۔ اور اسی طرح دوسرے سُروں کو کہتے جائیں مثلاً:۔

	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ
ماترے	۱		۲		۳		۴	
	سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سا

اسی طرح ایک ماترہ میں چار سُر بھی گائے جا سکتے ہیں۔ یعنی تالی بجانے پر "سا۔رے" کہیں اور ہاتھ اٹھاتے وقت "گا۔ما" کہیں مثلاً:۔

تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ	تالی	ہاتھ اٹھانیکا وقفہ
۱		۲		۳		۴	
سارے	گاما	پادھا	نی سا	سانی	دھاپا	ماگا	رے سا

اس طرح ہر سُر $\frac{1}{4}$ ماترہ کا ہو جاتا ہے۔

آپ کو چاہئے کہ ایک ماترہ۔ $\frac{1}{2}$ ماترہ اور $\frac{1}{4}$ ماترہ کے وزن کے سُروں کو خوب

ذہن نشین کر لیں۔ کیونکہ ان کے یاد ہو جانے پر آپکے لئے بہت جلد آجائیگی۔

سنگیت شاستر میں ان ماتروں کے نام حسب ذیل ہیں:۔

۲ ماتروں کو گُرو کہتے ہیں۔

۱ ماترہ کو لگھو کہتے ہیں۔

$\frac{1}{2}$ ماترہ کو دُرت کہتے ہیں۔

$\frac{1}{4}$ ماترہ کو انو دُرت کہتے ہیں۔

سوالات

۱۔ ماترہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ ایک سُر کو ایک۔ دو یا تین ماترہ کے عرصہ تک لمبا کر سکتے ہیں؟

۳۔ سنگیت شاستر میں ۲ ماترہ۔ ۱ ماترہ۔ $\frac{1}{2}$ ماترہ اور $\frac{1}{4}$ ماترہ کے کیا کیا نام ہیں؟

دسواں سبق

ماتروں سے تال کسطرح بنتے ہیں

پچھلے سبق میں آپکو ماتروں یعنی دو ماترہ۔ ایک ماترہ۔ آدھا ماترہ اور پاؤ ماترہ کی بابت کچھ بتایا گیا تھا۔ اس سبق میں آپکو بتایا جائیگا کہ کس طرح انہی ماتروں سے مختلف تال یا ٹھیکے بنتے ہیں۔ راگ ادھیائے کی طرح تال ادھیائے بھی وسیع علم ہے۔ جس پر ہزاروں صفحات کی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور لکھی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس چھوٹی سی کتاب میں ہم آپکو صرف دو تین سیدھے سیدھے تال بتائیں گے۔ جن سے آپ فائدہ اُٹھا سکیں۔ خدا نے چاہا تو اس کتاب کے دوسرے حصہ میں مشکل تال اور مشکل راگ بھی دیئے جائینگے ٭

اپنے منہ سے ایک ایک ماترہ کے وقفہ پر ایک۔ دو۔ تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ سات۔ آٹھ۔ نو۔ دس۔ گیارہ۔ بارہ۔ تیرہ۔ چودہ۔ پندرہ۔ سولہ کہیں۔ اور سمجھ لیں کہ اس طرح گویا آپ نے سولہ ماترے گن لئے ہیں ٭

اب دوبارہ سولہ تک گنیں۔ لیکن ایک۔ پانچ۔ اور تیرہ پر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تالی بجائیں مثلاً :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تالی				تالی								تالی			

سولہ تک گننے کے بعد ماتروں کے اس سلسلہ کو ٹوٹنے نہ دیں۔ بلکہ سولہ کہتے ہی پھر ایک۔ دو تین سے شروع کر دیں۔ اور مقررہ مقامات پر تالی بجاتے جائیں۔ اس طرح سولہ ماتروں کا ایک چکر یا تال بن جائیگا۔ جسے تین تال کہتے ہیں۔ جس ماترہ سے تال شروع ہوتا ہے۔ اُسکو سَم کہتے ہیں ٭

آپنے دیکھا کہ سولہ تک گننے کے بعد پھر پہلے ماترہ (یعنی پہلی تالی) سے تال کا سلسلہ از سر نو شروع ہو جاتا ہے۔ گویا تین تال کا سم پہلے ماترہ پر ہے ٭

ایک اور بات غور کے قابل ہے۔ وہ یہ کہ پہلے اور پانچویں ماترے پر تالی ہے اسی حساب سے نویں ماترے پر بھی تالی ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن تال ادھیائے کے بانیوں نے تین تال کے نویں ماترہ پر تالی نہیں رکھی۔ بلکہ اُسے خالی ہی رہنے دیا ہے۔ اس طرح جب تالی بجانے کے مقام پر تالی نہیں بجاتے تو اُسے خالی کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے یہ بات اچھی طرح آپکی سمجھ میں آجائیگی ٭

۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷ ۸	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶
(سم) تالی	تالی	خالی	تالی

آپ کی سہولت کے لیے سَم۔ تالی اور خالی کی نشانیاں دی جاتی ہیں:۔

۱۔ جس تالی پر سَم ہوگا وہاں یہ نشانی ہوگی = ÷

۲۔ تالی کی جگہ پر تالی کا نمبر دیا جائیگا۔

۳۔ خالی کی جگہ یہ نشان ہوگا۔ = ٥

پہلے ماتروں کے مقام پر ہندسے لکھے گئے تھے۔ اب اُنہی مقامات پر طبلہ کے بول لکھے جائیں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ ایک طرف تو ایک دو تین کہنے کی بجائے طبلہ کے بول کہیں۔ اور دوسری طرف تالی کی جگہ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تالی بجاتے جائیں۔ اور باقی ماتروں کو دائیں ہاتھ کی اُنگلیوں سے سلسلہ وار بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر گنتے جائیں۔ اسمیں شک نہیں کہ پہلے پہل آپکو اس میں دقت محسوس ہوگی۔ (بہتر ہو کہ آپ کسی گویئے سے یا طبلہ بجانے والے کے پاس بیٹھکر یا مجھے ملکر یہ بات چند منٹوں میں سمجھ لیں) لیکن اس اصول کے سمجھ لینے کے بعد آپکو تال ادھیائے کے سمجھنے میں کوئی مشکل نہ ہوگی۔ تالی بجاتے وقت اس بات کو نہ بھولیں کہ سم پر بھی تالی ہے:

(۱) تین تال۔ ۱۶ ماترے

دھا دھن دھن نا	دھا دھن دھن نا	تا تن تن نا	دھا دھن دھن نا
÷ (پہلی تالی)	۲	٥	۳

دوسرا تال جو آپکو اس وقت سمجھایا جاتا ہے۔ اِکتالہ ہے اس تال میں بارہ ماترے ہوتے ہیں۔ اسمیں چار تالیاں ہیں۔ اور دو خالی ہیں۔ مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ اسے بخوبی سمجھ لیں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے کی طرح دائیں ہاتھ سے تالی بجائیں۔ اور انگلیوں سے ماترے گنیں اور منہ سے ٹھیکہ یعنی تال کے بول کہتے جائیں:۔

(۲) اِکتالہ۔ بارہ ماترے

دھن دھن	دھاگے ترکٹ	تو نا	کت تا	دھاگے ترکٹ	دھن نا
÷	٥	۲	٥	۳	۴

تیسرا ٹھیکہ جو آپکو سکھلایا جاتا ہے۔ جھپتال ہے۔ اسکے دس ماترے ہیں۔ اس میں تین تالیاں (ضربیں) اور ایک خالی ہے۔

(۳) جھپتال۔ دس ماترے

دھن نا	دھن دھن نا	تن نا	دھن دھن نا
÷	۲	٥	۳

سوالات

۱۔ ماتروں سے تال کس طرح بنتے ہیں؟

۲۔ سم کسے کہتے ہیں؟

۳۔ تالی کسے کہتے ہیں؟

۴۔ خالی سے کیا مراد ہے؟

۵۔ کیا آپ تین تال۔ اکتالہ اور جھپتال کے تالوں کے بول تالی وغیرہ اور ساتھ ہی ساتھ اُنگلیوں سے ماترے گن کر سنا سکتے ہیں؟

گیارہواں سبق

مختلف تالوں میں سُروں کے لکھنے کا طریقہ

تین تال۔ اِکتالہ اور جھپتال سمجھانے کے بعد اب آپکو یہ سمجھایا جائیگا۔ کہ ان تالوں میں سُروں کو کس طرح لکھا جاتا ہے۔

پچھلے سبق میں ہم نے ہر ماترہ پر طبلہ کے بول لکھے تھے۔ اب ہم طبلہ کے بولوں کی بجائے ہر ایک ماترہ پہ ایک ایک سُر لکھیں گے۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے کی طرح ہاتھ سے تال دیں۔ اور مُنہ سے یہ سُر گاتے جائیں بہتر ہے کہ آپ کسی طبلہ والے کے ساتھ بیٹھکر اس چیز کی مشق کریں۔

تین تال۔ ۱۶ ماترہ

سا رے گا ما	پا دھا نی سا	رے سا نی دھا	پا ما گا رے
÷	۲	۰	۳

اوپر والے نقشہ میں ہر ایک سُر کا وزن ایک ایک ماترہ کے برابر ہے فرض کیجئے ایک سُر کو دو ماتروں تک لمبا کرنا ہے۔ تو اُس صورت میں یہی

سُر اس طرح لکھے جائیں گے (آپکی سہولت کے لئے اب تال کے نشان نیچے کی بجائے اوپر دیئے جائیں گے) :۔

تین تال - ۱۶ ماترہ

÷	۲	۰	۳
سا – رے –	گا – ما –	پا – دھا –	نی – سا –
رے – سا –	نی – دھا –	پا – ما –	گا – رے –

چھوٹی سی لکیر کا نشان (–) ایک ماترہ کے وقفہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی سُر مثلاً سا کو تین ماتروں تک لمبا کرنا ہو تو یوں لکھیں گے :۔

سا – –

اگر ایک ماترہ کے عرصہ میں دو سُر اکٹھے بولتے ہوں تو اُس ماترہ کے نیچے اس طرح دونوں سُر لکھے جائیں گے جیسے سارے ‿ . مندرجہ ذیل نقشہ سے آپ اس اصول کو اچھی طرح سمجھ جائینگے :۔

تین تال - ۱۶ ماترہ

÷	۲	۰	۳
سارے گاما پادھا نی سا	رے سا نی دھا پاما گارے	سارے گاما پادھا نی سا	رے سا نی دھا پاما گارے

اسی طرح اگر ایک ماترہ میں چار سُر بولتے ہوں تو یوں لکھیں گے :۔ سارے گاما

بعض مرتبہ ایک سُر کو دوسرے سُر تک مینڈ یا لچک کے ساتھ لانا ہوتا ہے۔ تب اُن سروں پر یہ نشان ⌒ دیا جائیگا۔ مثلاً دھا سے ما تک مینڈ ہے تو اس طرح لکھیں گے دھاما۔ اگر ما سے دھا تک مینڈ ہے۔ تو اس طرح لکھیں گے۔ مادھا ؛

بعض دفعہ مندر استھان کے کسی سُر سے مدھ استھان کے کسی سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ یا مدھ استھان کے کسی سُر سے تار استھان کے کسی سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ اُس صورت میں بھی یہی نشان دیا جائیگا۔ آپ کو سُروں کی نشانیوں سے مینڈ کا فاصلہ سمجھ لینا چاہیئے۔ جیسے

پاپا۔ دھا گا۔

کبھی کبھی ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سُر سے تیسرے سُر تک مینڈ ہوتی ہے۔ تب اس طرح لکھا جائیگا۔

پاپا گا

سوالات

۱۔ ایک ماترہ میں دو سُر کس طرح لکھے جاتے ہیں؟

٢۔ ایک ماترہ میں چار سُر کس طرح لکھے جاتے ہیں؟

٣۔ ایک سُر سے دوسرے تک مینڈ کا نشان کس طرح دیا جاتا ہے؟

٤۔ مندر استھان کے کسی سُر سے مدھ استھان کے کسی سُر تک مینڈ لکھ کر دکھائیں؟

٥۔ کیا آپ ایک سُر کو دو ماترہ تک۔ تین ماترہ تک یا چار ماترہ تک لمبا کر سکتے ہیں؟

٦۔ ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سُر سے تیسرے سُر تک مینڈ ہو تو کیسے لکھیں گے؟

بارھواں سبق

تالوں میں راگوں کی چیزیں کس طرح لکھی جاتی ہیں

پچھلے سبق میں آپ کو سمجھایا گیا تھا۔ کہ کس طرح سُر مختلف تالوں میں گائے جاتے ہیں۔ اس سبق میں آپ کو بتایا جائیگا کہ کس طرح مختلف راگوں کی چیزیں تالوں میں گائی جاتی ہیں۔ اور کس طرح اُن چیزوں کو لکھا جاتا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ ہر راگ کی چیز کے بول سرگم کے سُروں پر ہی بندھے ہوتے ہیں۔ اسلئے جب آپکو سمجھانے کے لئے کوئی چیز لکھنی ہوگی۔ تو پہلے تال کے حساب سے خانے بنائے جائیں گے۔ پھر اس چیز کی سرگم لکھ کر اس کے نیچے بول اس ترکیب سے لکھے جائیں گے کہ جس سُر پر جو لفظ گانے میں آتا ہے۔ اُسی سُر کے نیچے وہ لفظ ٹھیک طور پر لکھا جائیگا۔ مثلاً تین تال کی چیز ہے۔ جس کے بول ہیں۔ "پریم بھری پنہاری رے۔ بے گاگر مندر سوں نکسی" تو اُس چیز کو اسطرح لکھیں گے:-

سا - گا ما	پا - گا ما	نی دھا دھانی سا	نی دھا پا -
پرے - مَ بھَ	ری - پَ نَ	ہا - ری -	رے - - -
ما گا ما نی	دھا پا ما -	گا رے گاما پاما	گا رے سا -
لے - گا -	گ رَ مَن -	دَ ر سوں -	نِ کَ سی -

ایک بات اور قابل غور ہے۔ پچھلے سبق میں جو مثالیں سُروں کو تال میں لکھ کر دی گئی تھیں وہ سب سَم سے شروع ہوتی تھیں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر راگ کی چیز سَم ہی سے شروع ہو۔ اس لئے جس جگہ اور جس ماترہ سے چیز شروع ہوگی۔ وہیں سے لکھی جائیگی۔ آپ کو چاہئے کہ ہاتھ سے تال دے کر چیز بھی وہیں سے گانا شروع کریں۔ تب ہی وہ لَے میں ٹھیک بیٹھے گی۔ مثال کے طور پہ مندرجہ بالا تین تال کی چیز خالی سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے ہم پہلے تین تال کے ماتروں کے خانے بنائیں گے۔ اس کے بعد تالیوں کے نمبر دیں گے۔ پھر چیز کو خالی کے ماترہ سے لکھنا شروع کریں گے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ چیز شروع کرتے وقت خالی سے تال دیتے ہوئے شروع کریں۔ آپ کے ذہن نشین کرنے کے لئے وہی چیز مع تال لکھی جاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ یہی اصول دوسرے تالوں کے لئے بھی ہے:۔

÷	٢	٥	٣
		سا - گا ما	پا - گا ما
		پرے - م بھَ	ری - پَ نَ
نی دھا دھانی سا	نی دھا پا -	ما گا ما نی	دھا پا ما -
ہا - ری -	رے - - -	لے - گا -	گ رَ من -
گا رے گاما پاما	گا رے سا -		
دَ ر سوں -	نِ کَ سی -	پرے - - - - -	- - - - - - -

لفظ "پرے" کے بعد نقطے دے دیئے گئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں سے پھر "پریم بھری پنہاری" شروع کریں اور سم پر گرائیں۔ اور استائی کو دہرائیں ؛

اِسی طرح جس جگہ سے انترہ شروع ہوگا۔ اسی ماترہ سے انترہ لکھا جائیگا۔ استائی دہراتے ہوئے جب انترہ شروع ہونے کا مقام آجائے۔ تو وہاں استائی چھوڑ دیں۔ اور انترہ شروع کریں۔ مثلاً اوپر لکھی ہوئی استائی کا انترہ اگر خالی سے شروع ہوتا ہے تو تمام استائی ختم کرکے جہاں "نکسی" کے بعد پھر "پرے" لکھا ہے وہاں سے انترہ شروع کردیں۔ لیکن اگر اسی چیز کا انترہ دوسری ضرب (تالی) سے شروع ہوتا ہو تو آپ کو چاہیئے کہ "مندر سوں"

کہتے ہی اگلے ماترہ سے انترہ شروع کردیں۔ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا بہت ضروری ہے ؞

سوالات

۱۔ کیا آپ کسی راگ کی چیز کے بولوں کو بغیر سُروں کے گا سکتے ہیں؟

۲۔ کیا راگوں کی ہر چیز سَم سے ہی شروع ہوتی ہے؟

۳۔ جو چیز خالی سے شروع ہو اُسے کِس طرح لکھا جائیگا؟

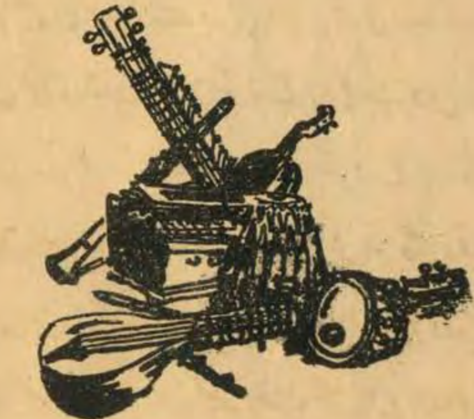

تیرھواں سبق

گانا شروع کرنیکا طریقہ

سب سے پہلی بات جو سننے والے پر اثر ڈالتی ہے گانے کا انداز اور شروع کرنیکا طریقہ ہے۔ اسی پر گانے والے کی شخصیت اور علمیّت کے رعب کا دارومدار ہے۔ آپ کتنا ہی علم کیوں نہ جانتے ہوں۔ اگر آپ کی طرزِ ادا اچھی نہیں۔ تو آپ سننے والوں کو مرعوب نہیں کر سکتے۔ میں نے اکثر دیکھا ہے کہ ایک گویا راگوں کی باریکیوں اور تال کی مشکلات کے جاننے کے باوجود سننے والوں پر اچھا اثر نہیں ڈال سکتا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ راگ کو صحیح طریقہ سے شروع نہیں کرتا۔ آپ کے فائدہ کے لئے اب اس موضوع پر بھی کچھ لکھا جاتا ہے ؞

سب سے پہلے گانے والے کو مدھ استھان کی کھرج پر آواز کو کھڑا کرنا چاہیئے اس سے میری مراد یہ نہیں کہ آپ کھرج کے سُر پر سا کہکر آواز کھڑی کریں۔ بلکہ آپکو چاہیئے کہ کھرج کے سُر پہ صرف "آ" کہکر آواز لگائیں اور جہاں تک آپکا سانس آپکو اجازت دے اسی سُر کو قائم رکھیں۔ اسکے بعد جو راگ شروع کرنا ہو۔ اُس

کی الاپ کے دو تین ابتدائی ٹکڑے نہائت آرام اور تحمل مزاجی سے گائیں۔ ان سے راگ کی شکل بن جائیگی۔ اور سننے والے سمجھ جائیں گے کہ آپ کون سا راگ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ آپکی طرف توجہ سے کان دھر کر سُنیں گے۔

اسکے بعد جس ماترہ سے راگ کی چیز شروع ہوتی ہے۔ وہاں سے بول پکڑ کر پہلے دو دفعہ استائی گائیں۔ جب استائی گا چکیں تو پھر دو مرتبہ انترہ کہیں۔ انترہ کہنے کے بعد پھر استائی کے شروع ہونیکی جگہ سے بول پکڑیں اور استائی کہیں۔ لیکن یہ سب کچھ نہائت اطمینان سے کرنا چاہئے تاکہ سننے والے یہ نہ سمجھیں کہ آپ گھبراہٹ میں جلدی جلدی گا رہے ہیں۔

اب آپ راگ کی الاپ شروع کریں۔ وہ اس طرح کہ الاپ کے ٹکڑے بلمپت لے (یعنی آہستہ آہستہ بڑے مزے کے ساتھ) میں گائیں اور جب دو تین یا چار ٹکڑوں کے بعد چیز کے شروع ہونیکی جگہ آجائے تو اس ماترہ سے بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ بول پکڑنے کے بعد الاپ کا اگلا حصہ گائیں اور جب پھر موقعہ آئے تو بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ اسی طرح نہائت اطمینان سے الاپ کرتے اور آہستہ آہستہ ایک ایک سُر بڑھتے ہوئے ٹیپ کے سا تک پہنچیں۔ اور وہاں آواز کھڑی کریں۔ اور وہاں سے الاپ کرتے ہوئے سُروں کو نیچے لائیں۔ حتے کہ اس سُر تک پہنچ جائیں۔ جہاں سے چیز شروع ہوتی ہے۔ اور پھر وہاں

چیز کا بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ اگر آپ کی آواز تار استھان کے رکھب، گندھار مدہم یا پنچم تک پہنچ جاتی ہے۔ تو وہاں بھی الاپ کے ٹکڑے گائیں اور سُروں کو نیچے لاتے ہوئے چیز کا بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔

الاپ کے بعد تان کی باری آتی ہے۔ اگر آپ تیز تانیں گلے سے نکال سکتے ہیں تو بڑے شوق سے نکالیں۔ اور جب بول پکڑنے کا موقعہ آئے تو بول پکڑ کر سم پر گرائیں۔ جب آپ کی تانیں ختم ہونے لگیں تو آخر میں کسی خوبصورت سی تان کے بعد بول پکڑ کر ختم کر دیں۔

ایک قابل ذکر بات اور ہے۔ وہ یہ کہ اگر آپ ہر بار الاپ یا تان لینے کے بعد اُنہیں ٹکڑوں کی سرگم کر کے دوبارہ چیز کا بول پکڑیں تو اور بھی اچھا ہوگا۔ اس سے ایک تو آپ کا گانا دُگنا ہو جائیگا۔ دوسرے لوگ اور زیادہ خوش ہونگے۔

مجھے یقین ہے کہ اگر آپ ان اصولوں پر عمل کر کے گائیں تو لوگ ضرور آپکا گانا پسند کریں۔

سوالات

۱۔ کسی راگ کی چیز کیسے شروع کرنی چاہئے؟

۲۔ کیا تان الاپ سے پہلے لینی چاہئے؟

۳۔ الاپ اور تان کی سرگم کرنے سے کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

چودھواں سبق

آواز بنانے کے طریقے

ایک گویا خواہ کتنا ہی علم کیوں نہ جانتا ہو۔ اگر اُسکی آواز رسیلی نہیں تو سننے والوں پر اُسکے گانے کا اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ لوگ یہی کہتے ہیں کہ "ہاں، وہ حساب تو جانتا ہے مگر گانے میں خاک بھی اثر نہیں"۔ اسلئے ایک گویئے کے لئے آواز اور گلے کی صحیح بناوٹ از حد ضروری ہے۔ اکثر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض گویوں کی آواز تو اچھی ہوتی ہے مگر آواز لگانے کا طریقہ اتنا بُرا ہوتا ہے کہ ان کی آواز بھی بھدی ہی معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً بعض گویئے گاتے ہوئے بجائے "آ" کے "اَ" یا "او" کا انگ رکھ کر گلے سے آواز نکالتے ہیں۔ قدرتی طور پر جب وہ یوں آواز لگاتے ہیں۔ تو گلے سے دب کر نکلتی ہے۔ جس سے یا تو الاپ اور تانیں پوری سُر میں نہیں نکلتیں یا اگر سُر میں بھی نکلیں تو بھدی معلوم ہوتی ہیں۔ اس لئے یاد رکھیں کہ آواز ہمیشہ گلے سے "آ" کا انگ رکھ کر نکالنی چاہیئے ✤

دوسرا نقص جو بعض گویوں میں دیکھا گیا ہے یہ ہے کہ آواز تو وہ "آ" کے انگ سے لگاتے ہیں مگر تار سپتک پر پہنچتے ہی اپنی آواز دبا لیتے ہیں۔ اس سے

بھی گانا بھدا معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ جب تار استھان کے سُروں پر پہنچیں تو گلا کھول کر اور ڈھیلا چھوڑ کر آواز لگائیں۔ اس سے ایک تو تار سپتک کے سُر آپ کے گلے سے اچھی طرح نکلیں گے۔ دوسرے آپ کی الاپ یا تانیں بھی خوبصورت معلوم ہونگی ✤

آواز لگانے کے نقص بتانے کے بعد اب چند اصول آواز کے بنانے کے لکھے جاتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ اُن کا بغور مطالعہ کریں۔ اور ان پر عمل کر کے فائدہ حاصل کریں ✤

سب سے پہلی بات جو آواز کو رسیلا بناتی ہے اور اُسکے نقص دُور کرتی ہے۔ گانے کی باقاعدہ مشق ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ پچھلے سبقوں میں دیئے ہوئے النکاروں اور سرگموں کی باقاعدہ مشق کریں۔ وہ اس طرح کہ پہلے گلے سے صرف سرگم نکالیں اور اسکے بعد انہیں سرگموں کی تانیں نکالیں۔ لیکن شروع میں سُروں کی رفتار معمولی رکھنی چاہیئے تاکہ گلے میں سُر پوری طرح سے بیٹھ جائیں۔ اور جوں جوں مشق ہوتی جائے اپنی رفتار بھی بڑھاتے جائیں۔ بعض لوگوں میں یہ نقص ہوتا ہے۔ کہ شروع سے ہی بڑے بڑے گویوں کی طرح تیز تانیں نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ جس سے گانا پختہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا سب سے پہلے سُروں کی باقاعدہ مشق کرنی چاہیئے۔ سرگموں اور النکاروں کے یاد ہو جانے

کے بعد جب آپ راگ گانیکے قابل ہو جائیں تو اسی طرح راگوں کا باقاعدہ ابھیاس کیا کریں ؛

ایک بات اور یاد رکھیں کہ کبھی حد سے زیادہ مشق نہ کریں۔ مجھے ایک دوست کا واقعہ یاد ہے۔ جس نے گلے کی حد سے زیادہ مشق کرکے اپنی آواز کو اس قدر خراب کر لیا ہے کہ اسکے گلے سے ایک سُر کی بجائے تین تین سُر نکلتے ہیں۔ ابھی تک اسکی آواز ویسی ہی خراب ہے۔ اور ہمیشہ خراب رہیگی۔ اس لئے آپکو چاہئے کہ کبھی حد سے زیادہ مشق نہ کریں۔ اور اگر ایک آدھ دن زیادہ مشق ہو جائے تو گلے کو دو تین دن تک آرام دیں۔ اور آواز بالکل نہ لگائیں۔ اسکے بعد پھر مشق شروع کر دیں ؛

اب آپ کو آواز کے رسیلا بنانے کا ایک ایسا راز بتایا جاتا ہے۔ جو دراصل بڑے بڑے گویوں کا معمول ہے۔ اور جس سے آواز بہت اچھی ہو جاتی ہے یہ راز مندر استھان کے سُروں کی مشق ہے۔ گانے والے کو چاہئے کہ مندر استھان کے ہر ایک سُر پہ آواز کو کھڑا کرے اور ایک ایک سُر لگا کر نیچے تک چلا جائے۔ حتےٰ کہ مندر استھان کے کھرج پہ آواز کو چار پانچ منٹ تک کھڑا رکھے۔ اسی عمل کو گویوں کی اصطلاح میں "کھرج بھرنا" کہتے ہیں۔ اور یہ آواز کے لئے ازحد مفید ہے اسکے بعد پھر ایک ایک سُر اوپر چڑھتا آئے اور مدھ استھان کے کھرج تک پہنچ

کر چار پانچ منٹ تک آواز کو کھڑا کرے اور اسی طرح اس سارے عمل کو کئی بار دھرائے۔ گویوں میں عام طور پر مشہور ہے۔ کہ گانے والے کے جتنے اچھے سُر مندر سپتک کے بولیں گے۔ اُتنے ہی اچھے تار سپتک کے بھی بولیں گے۔ لہذا آپکو چاہئے کہ اس عمل کو نہ بھولیں اور ہر روز باقاعدہ مشق کرکے فائدہ اُٹھائیں ؛

آواز پر تھائرائیڈ گلینڈ (ورقی غدود) کی ورزش کا اثر

آواز بنانے کا ایک اور راز آپ کو بتاتا ہوں جو ہندوستان بھر میں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ کیونکہ یہ راز موجودہ زمانہ کے سائینسدانوں نے ابھی حال میں ہی دریافت کیا ہے ؛

یورپ کے سائنس دانوں نے یہ معلوم کیا ہے کہ تھائرائڈ گلینڈ یا ورقی غدود انسان کی جسمانی اور روحانی قوتوں پر بڑا اثر رکھتا ہے۔ انسان کی آواز پر اسکا براہِ راست اثر پڑتا ہے۔ یہ غدود گلے کی گھنڈی اور چھاتی کے سامنے کی ہڈی کے اوپر والے سرے کے عین وسط میں گلے کے سامنے واقعہ ہے اور ہوا کی نالی کے دونوں پہلوؤں سے ایک تتلی کے پروں کی طرح لگا ہے ؛

اگر ورقی غدود پر گلے اور آواز کی صحت اور رسیلے پن کا اتنا انحصار ہے تو جو عمل اسکو قوت پہنچا کر زیادہ اچھا بنائیگا۔ یقیناً وہ گلے اور آواز کو بھی اچھا

بنائیگا۔ سب سے پہلا خیال جو جسم کے کسی عضو کے فعل کو جوش دینے کے لئے سامنے آتا ہے وہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح اس عضو میں خون کے دورے کو بڑھایا جائے۔ لہذا ورقی غدود کی نشوونما کے لئے بھی ضروری ہے کہ اس حصہ جسم کو پورے طور پر تحریک یا تقویت دی جائے۔ اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپ کے عالموں نے چند ایک ایسی ورزشیں دریافت کی ہیں۔ جن سے ورقی غدود کے فعل کو تقویت پہنچتی ہے۔ آپ کے فائدہ کے لئے وہ ورزشیں لکھی جاتی ہیں۔ آپکو چاہئے کہ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ ان ورزشوں کے باقاعدہ کرنے سے آواز بہت ہی دلکش اور رسیلی ہو جاتی ہے۔ یورپ میں آواز بنانے کی یہ ورزشیں مختلف طریقوں سے کئی کئی پونڈ کی قیمت پر بکتی ہیں ؎

(۱) گردن کے اعصاب کو تن کر رکھیں اور جہاں تک ممکن ہو سکے ٹھوڑی کو دائیں طرف لے جائیں۔

(۲) پھر وہاں سے آہستہ آہستہ ٹھوڑی کو جہاں تک ممکن ہو بائیں طرف لے جائیں۔ اور اس عمل کو دوہرائیں۔ پہلے پہل دس مرتبہ کریں۔ اور آہستہ آہستہ بیس تک پہنچ جائیں۔

(۳) گلے کے سامنے کے پٹھوں کو تن کر ٹھوڑی کو بہت اوپر لے جائیں اس طرح کہ پٹھوں کا تمام کھنچاؤ ورقی غدود پر پڑے۔

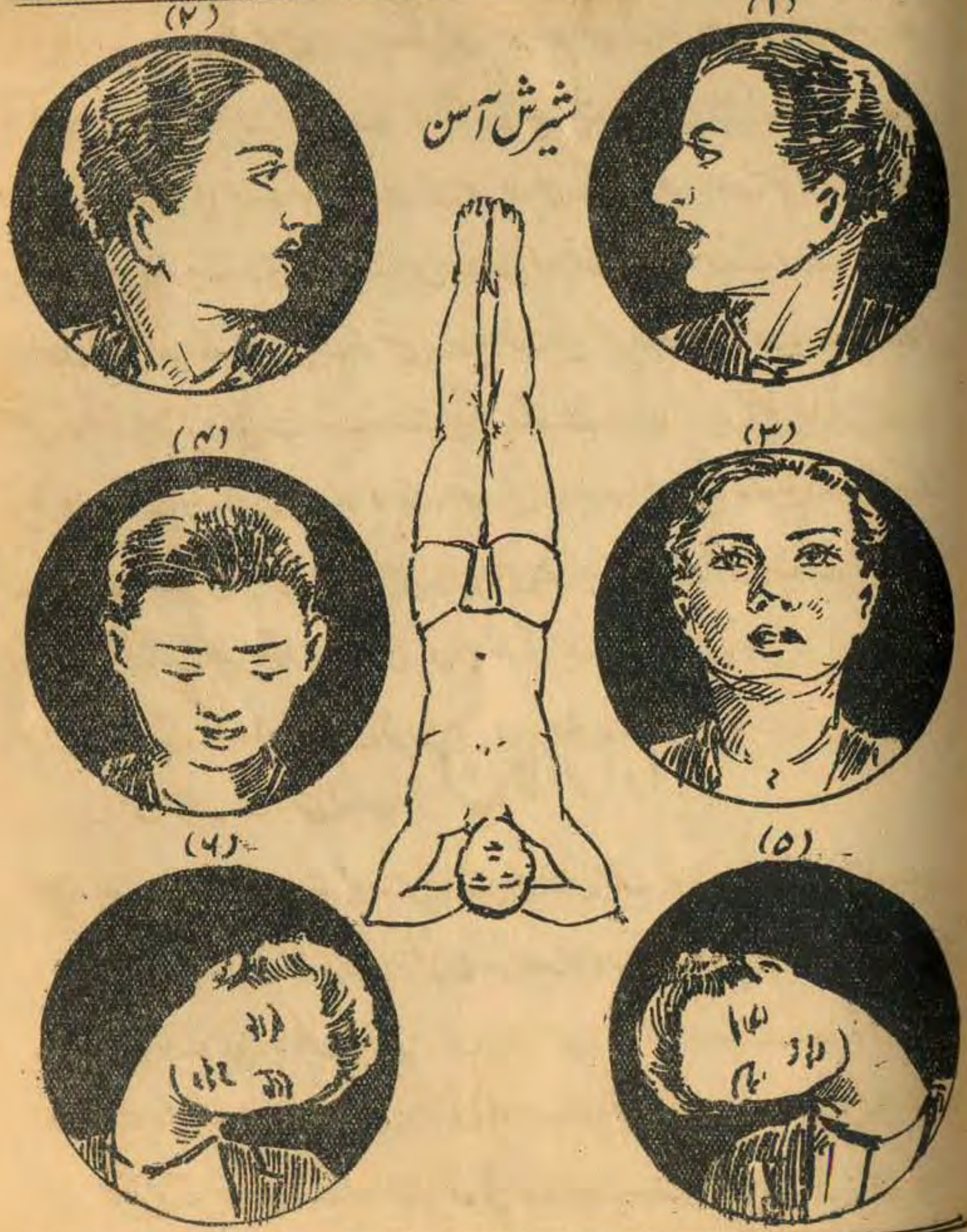

(۴) اب اسی طرح پٹھوں کو سخت رکھتے ہوئے. جہاں تک ہو سکے. ٹھوڑی کو نیچے کی طرف لائیں حتےٰ کہ ٹھوڑی چھاتی سے لگ جائے. وہاں سے پھر ٹھوڑی اوپر لے جائیں. اور واپس لائیں. پہلے پہل یہ ورزش دس بار کریں۔ اور آہستہ آہستہ بیس تک لے جائیں۔

(۵) گردن کے اعصاب کو تن کر سر کو دائیں کندھے کی جانب سیدھا جھکائیں

(۶) وہاں سے سر کو آہستہ آہستہ بائیں کندھے کی جانب لائیں۔ اس طرح باری باری بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں کندھے کی طرف سر کو لے جائیں۔ پہلے پہل یہ ورزش دس مرتبہ کریں۔ اور آہستہ آہستہ بڑھا کر بیس تک لیجائیں۔

شیرش آسن کا اثر آواز پر

ہندوستان کے یوگی بھی اس بات میں ماہر ہیں۔ اور اُنہوں نے بھی چند ایسی اعلیٰ ورزشیں دریافت کی ہیں۔ جن کا اثر سیدھا درقی غدود پر پڑتا ہے۔ ان سب ورزشوں سے زیادہ مفید شیرش آسن ہے۔ جس سے نہ صرف گلے اور آواز ہی کو فائدہ پہنچتا ہے۔ بلکہ جسم کی تقریباً تمام بیماریاں بھی دور ہو جاتی ہیں۔

شیرش آسن کا طریقہ:۔ سر کے بل کھڑے رہنے کا نام شیرش آسن ہے۔

اس آسن میں سر کے بل کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے سر کے نیچے ایک نرم گدیلہ یا کپڑا رکھنا ضروری ہے۔ سر کے نیچے سخت زمین کبھی نہ ہونی چاہئے ورنہ دماغ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

گدیلے یا تکیہ پر سر رکھ کر دونوں ہاتھ سر کے دونوں طرف رکھیں۔ پھر پاؤں کو اوپر اٹھاتے ہوئے دیوار کے ساتھ لگا دیں۔ اس طرح سے کہ پاؤں اور سر سیدھے رہیں۔ یہی شیرش آسن ہے۔

شروع شروع میں یہ ورزش دیوار کے سہارے کرنی چاہئے کیونکہ اس طرح پیچھے جھک جانے یا گرنے کا ڈر نہیں رہتا۔ اگر اکیلے کرنے کی بجائے دو ایک دوستوں کی مدد لے لی جائے تو بہُت اچھا ہے۔ چند ہی روز میں آپ بغیر کسی کی مدد کے یہ ورزشیں کرنے لگیں گے۔ اور ایک ماہ کے بعد تو دیوار کے سہارے کی ضرورت بھی نہ رہیگی۔

طاقت ہوتے ہوئے بھی پہلے پہل یہ ورزش تھوڑی دیر کرنا ہی مناسب ہے مثلاً

پہلے روز ۱۵ سیکنڈ سے ۲۰ سیکنڈ تک۔

چار روز کے بعد ½ منٹ سے ۲ منٹ تک۔

آٹھ روز کے بعد ۵ منٹ تک۔

اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے آپ ۲۵ یا ۳۰ منٹ تک لے جائیں۔

پرانا یام

شیرش آسن کی طرح یوگ کا ایک اور عمل بھی آواز کے لئے از حد مفید ہے۔ جسے پرانا یام کہتے ہیں۔ گہرے سانس کے ذریعہ ہوا کو اندر کھینچنے اور خارج کرنے کا نام پرانا یام ہے۔ اس سے پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں اور نزلہ زکام نہیں ہوتا۔ کئی لوگوں کی آواز محض اس لئے خراب رہتی ہے کہ نزلہ زکام ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ اس ورزش سے یہ تمام نقائص بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ یہ عمل دماغ کو بھی طاقت بخشتا ہے۔ جس سے گویئے کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ؛

پرانا یام کا طریقہ :- کسی کھلے میدان، ندی یا دریا کے کنارے یا کسی خوبصورت اور پر فضا باغ میں آرام سے بیٹھ جائیں۔ سر اور چھاتی کو سیدھا کر لیں۔ منہ بالکل بند رکھیں۔ اب ناک کے راستہ سانس آہستہ آہستہ مگر زور سے باہر نکال کر باہر ہی روک لیں اور جتنی دیر آسانی سے روک سکیں۔ سانس کو روکے رکھیں۔ تاکہ ہوا خارج ہونے سے پیٹ اور پھیپھڑے سکڑ جائیں۔ اور گہرا سانس لینے کی خواہش پیدا ہو۔ پھر آہستہ آہستہ سانس کو اندر کھینچیں۔ اس سے چھاتی اور پیٹ پھیلے گا۔ اور صحت بخش ہوا دور تک پھیپھڑوں کی رگوں اور ہوا کی تھیلیوں میں بھر جائیگی۔ جس سے پھیپھڑے صاف ہو کر آواز کوئل کی طرح ہو جائیگی۔ اب پھر سانس آہستہ آہستہ

باہر نکالیں اور پھر پہلے کی طرح سانس باہر روک کر اسی عمل کو دہرائیں ؛

شیرش آسن کی طرح اوّل اوّل یہ ورزش بھی تھوڑی دیر ہی کرنی چاہئے۔ اور پھر آہستہ آہستہ وقت بڑھانا چاہیئے۔ مثلاً :-

پہلے دن ۴ منٹ سے ۵ منٹ تک۔

پانچ دن کے بعد ۸ منٹ سے ۱۰ منٹ تک۔

دس روز کے بعد ۱۶ منٹ سے ۲۰ منٹ تک۔

اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے ۴۰ منٹ تک لے جائیں ؛

کھلے میدان میں دوڑ لگانا۔ کھلی اور صحت بخش ہوا میں "کھرج بھرنا" بھی از حد مفید ہے۔ کیونکہ اس سے بھی پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور گانیوالے کا سانس بھی بڑھتا ہے ؛

جل کی نیتی

ایک اور عمل جو اچھے اچھے گویئے اپنی آواز کو صاف اور سریلا رکھنے کے لئے کرتے ہیں۔ جل کی نیتی ہے۔ اسکے کرنے سے ناک کے نتھنے صاف رہتے ہیں۔ اور گلے سے سُر نہایت آسانی اور خوبصورتی سے نکلتے ہیں۔ آواز میں ایک خاص قسم کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کا سننے والے پر نہایت خوشگوار اثر

ہوتا ہے۔آپ جل کی نیتی کر کے دیکھیں۔چند دنوں میں ہی آپ کو اس کے فوائد کا پتہ چل جائیگا ٭

جل کی نیتی کا طریقہ:۔ ایک ٹوٹی والا برتن مثلاً گڑوا یا لُٹیا لیں اور پانی سے بھر لیں۔اب اسکی ٹوٹی ناک کے ایک نتھنے میں داخل کریں۔اور سر کو تھوڑا سا پیچھے جھکا لیں۔پھر ناک کے نتھنے میں پانی ڈالیں اور مُنہ سے سانس لیں۔اور کوشش کریں کہ جو پانی ناک کے نتھنے میں جا رہا ہے وہ دوسرے نتھنے سے باہر نکلے۔اسی طرح تقریباً آدھ سیر پانی ایک نتھنے میں ڈال کر دوسرے نتھنے سے نکال دیں پھر اسی طرح برتن کی ٹوٹی کو ناک کے دوسرے نتھنے سے لگا کر یہی عمل کریں۔جل کی نیتی کرتے وقت جو پانی استعمال کیا جائے وہ زیادہ ٹھنڈا نہ ہو۔بلکہ معتدل ہو ٭

ان سب باتوں کے علاوہ گویّے کو چاہئے۔کہ ترش اور زیادہ گرم چیزوں سے بھی پرہیز کرے ٭

سوالات

۱۔ آواز لگانے کے کون کون سے غلط طریقے ہیں۔جن سے گانا بھدّا معلوم ہوتا ہے؟

۲۔ آواز لگانے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

۳۔ آواز بنانے کے کون کون سے طریقے آپ کو معلوم ہیں؟

۴۔ کھرج بھرنے سے کیا مراد ہے؟ اس کا کیا فائدہ ہے؟

۵۔ تھائرائیڈ گلینڈ کی ورزش۔شیر آسن۔پرانا یام اور جل کی نیتی کے کیا کیا فوائد ہیں؟

۶۔ گانے کی حد سے زیادہ مشق سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

پندرھواں سبق

راگوں کی چیزیں

آپ سُر ادھیائے اور تال ادھیائے سے واقف ہو چکے ہیں۔ اب آپکو چند راگوں کی چیزیں بتلائی جاتی ہیں۔ تاکہ آپ ہر روز اُن کی مشق کر سکیں۔ اور صحیح ہندوستانی موسیقی سے آشنا ہو جائیں۔ چونکہ یہ کتاب مبتدیوں کیلئے ہے۔ اسی لئے صرف سادہ اور آسان چیزیں دی گئی ہیں۔ راگوں کی باریکیوں اور مشکلات کو ابھی نظر انداز کیا گیا ہے۔ تاکہ ایک مبتدی گھبرا نہ جائے۔ اس کتاب کے دوسرے حصوں میں مشکل راگوں کی چیزیں۔ الاپیں۔ تانیں اور ایک دوسرے راگ سے بچنے کے ڈھنگ نہایت وضاحت کے ساتھ دیئے جائینگے۔ اس مختصر سی کتاب سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ راگ ادھیائے اور تال ادھیائے کے موٹے موٹے اصولوں سے واقف ہو جائیں تاکہ آئندہ مشکل راگوں کے سمجھنے میں آپ کو کوئی دِقت پیش نہ آئے۔ امید ہے کہ آپ ان اصولوں پر اچھی طرح عمل کرینگے۔ اور ان کی مشق کر کے ہمارے مقصد کو پورا کریں گے ؂

اب ایک دفعہ پھر سُر ادھیائے اور تال ادھیائے کی نشانیاں دہرائی جاتی

ہیں تاکہ آپ کو راگوں کی چیزیں گانے میں دقت نہ ہو:۔

۱۔ شدھ سُر:۔ سا رے گا ما پا دھا نی (جسے عام لوگ کومل مدھم کہتے ہیں سنگیت شاستر میں اُسی کا نام شدھ مدھم ہے۔ اسلئے اُس پر نشان نہوگا)

۲۔ کومل سُر:۔ رے۔ گا۔ دھا۔ نی

۳۔ تیور مدھم:۔ ما

۴۔ مندر استھان کے سُر:۔ دھا۔ نی۔

۵۔ مدھ استھان کے سُر:۔ سا رے گا ما۔

۶۔ تار استھان کے سُر:۔ سا رے گا

۷۔ ایک ماترہ میں دو سُر یا چار سُر لکھنے کا طریقہ:۔ سارے۔ سارے گاما

۸۔ ایک سُر سے دوسرے سُر تک مینڈ:۔ دھاما۔ مادھا

۹۔ ایک سُر سے دوسرے تک اور دوسرے سے تیسرے سُر تک مینڈ:۔ پاپا گا۔ دھاسا دھا

۱۰۔ بعض دفعہ کسی سُر کو اندولت کرنا یعنی جھولانا ہوتا ہے۔ تب اُسی سُر کے اوپر یہ ~~~ نشانی دی جاتی ہے جیسے:۔ گا۔ دھا

11۔ سَم کا نشان:۔ + (تالی کے مقام پر تالی کا نمبر دیا جائیگا۔ سَم پر پہلی تالی یاد رکھیں)

۱۲۔ خالی کا نشان:۔ ۰

بھیروں

بھیروں سمپورن راگ ہے۔ اور علی الصبح گایا جاتا ہے۔ اس میں رکھب اور دھیوت کومل ہیں اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ دھیوت وادی اور رکھب سموادی سُر ہیں۔ اس کو بلمپت لَے میں گانا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔ اِسمیں دھیوت اور رکھب کے سُروں کو جھولانا چاہیئے۔ اِس سے راگ کا سُروپ بالکل شدھ رہے گا۔ آروہی میں پنچم کمی کے ساتھ برتنا چاہیئے۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ سارے گاما پا دھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھا پا ما گا رے سا۔

الاپ

سادھا دھا پا۔ گاما نی دھا سا۔ نی رے رے سا+ سارے رے گا۔ رے گا رے ما گا۔
گا مارے رے سا+ دھا سا۔ رے رے گا+ گا مارے گا رے سا+ سارے گا۔
رے گا ما ما گا+ گا ما۔ رے گا رے ما ما گا+ سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما گا+ پا۔ ما پا۔
گا ما۔ رے گا رے ما ما گا+ گا ما پا مارے رے سا+ دھانی سارے گا مارے سا+
سارے گا۔ رے گا رے ما گا+ گا ما پا مارے سا+ گا ما پا۔ گا ما گا پا مارے سا+

دھانی سارے گا ما پا مارے رے سا+ سا گا۔ رے ما۔ گا پا پا+ گا ما گا۔ پا ما گا۔
رے رے سا+ دھانی سارے۔ ما گا رے رے سا+

سارے گا ما دھا دھا پا+ گا مارے گا رے۔ گا ما دھا دھا دھا پا+ گا ما پا۔ دھا ما۔
پا گا۔ مارے رے سا+ دھا سا۔ نی رے۔ سا گا۔ رے ما۔ گا پا+ ما دھا دھا پا+
گا ما دھا۔ گا ما گا دھا دھا پا+ رے گا ما پا۔ گا مارے۔ گا رے سا+ سارے گا۔
رے گا ما۔ گا ما دھا دھا پا+ گا ما پا۔ گا ما دھا دھا+ رے گا ما دھا دھا پا+
گا ما پا ما گا رے رے سا+

سارے گا ما دھانی۔ گا ما دھانی دھا پا+ گا ما دھانی۔ گا ما گا نی نی دھا پا+
سارے گا ما پا۔ رے گا ما پا دھا۔ نی نی دھا پا+ نی دھا۔ نی پا۔ دھا ما۔ پا گا۔ مارے
رے سا+ سارے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا+ نانی دھا پا+ گا ما پا ما گا رے سا+
گا ما دھانی سا سا۔ نی سانی دھا۔ نی دھا پا گا ما+ گا ما پا گا مارے رے سا+
سارے گا ما پا۔ گا ما دھانی۔ ما دھانی سا+ دھا سا۔ رے رے سا+
نی سانی دھا۔ گا ما گا نی نی دھا+ ما دھانی سارے سا۔ نی سانی دھا پا+
گا ما پا۔ ما پا۔ گا مارے سا+

گا رے۔ ما گا+ پا۔ ما پا۔ گا ما۔ رے گا رے۔ ما گا+ گا ما گا نی دھا پا ما گا+
گا ما پا گا مارے رے سا+ سا۔ گا ما پا۔ گا مانی دھا سا+ دھانی سارے گا رے سا+

دھا سا - نی رے - سا گا رے سا + نی سا - نی سا رے سا نی دھا پا +
گا ما نی دھا نی دھا سا + نی نی دھا - نی نی دھا پا + گا ما نی دھا پا ما گا رے سا +
سا رے گا ما - رے گا ما پا + پا ما گا رے - ما گا رے سا + گا ما دھا نی - ما دھا نی سا +
سا نی دھا پا - نی دھا پا ما - دھا پا ما گا - پا ما گا رے - ما گا رے سا +
سا گا - رے ما - گا پا - ما دھا - پا نی - دھا سا + نی رے رے سا +
گا ما نی دھا - سا دھا - نی پا - دھا ما - پا گا - ما رے - گا رے سا +

سرگم بھیروں (تین تال)

استائی

÷	٢	٥	٣
- - -	- - -	- - -	- - -
		سا رے گا ما	پا گا - ما
دھا - نی -	سا نی دھا پا	گا ما دھا نی	دھا پا ما گا
رے گا ما پا	ما گا رے سا		

انترہ

÷	٢	٥	٣
		گا ما دھا نی	سا رے سا -
سا نی دھا پا	ما گا رے سا	سا گا رے ما	گا پا ما دھا
پا نی دھا سا	سا نی دھا پا	نی دھا پا ما	دھا پا ما گا
پا ما گا رے	ما گا رے سا		

بھیروں - اکتالہ (بلمپت لے)

استائی :- ہے رنگیلے لال سوں رین بِدا ہووَن لاگی

انترہ :- کب کی ہیں ٹھاڑی ٹھاڑی پوچھت نا ہیں جیسی ہیں سوئی ویسی ہیں جاگی

استائی

÷	—	۰	—	۲	—	۰	—	۳	—	۴	—
								گاما	دھاسا	نی دھا	پا
								ہے رَں	گی	لے	—
پا	گا	ما	پا	ما	—	رِسے	سا	سا	گاما	پا	گا
لا	—	—	ل	سوں	—	—	—	رَے	ن ب	دا	—
نی دھا	نی	نی سا	رِسے	سا	نی سا	نی دھا	پا				
ہو	دَ	نَ	لا	—	—	گی	—	ہے رَں	......	......	......

انترہ

÷	—	۰	—	۲	—	۰	—	۳	—	۴	—
								گاما	دھاسا	نی دھا	پا
								ہے رَں	گی	لے	—
پا	گا	ما	پا	گاما	گاما	نی	دھا	نی	سا	سا	رِسے
لا	—	—	ل	کب	کی	ہیں	—	ٹھا	ڑی	ٹھا	ڑی
سا	نی دھا	نی	سا	رِسے سا	نی سا	نی دھا	پا	ماپا	ماما	گا	پاپا
—	پوُ	چھ	ت	نا	—	ہیں	—	جَے	سی ہیں	—	سوئی
گا	نی دھا	نی	نی سا	رِسے سا	نی سا	نی دھا	پا				
—	وَے	سی	میں	جا	—	گی	—	ہے رَں	......	......	......

بھیروں - تین تال

استائی :- پریم بھری پنہاری رسے لے گاگر مندر سوں نکسی

انترہ :- ہم رہی سکھی سب دُور نکس گئی ہم رسے بھرن کی باری رسے لے گاگر مندر سوں نکسی

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	۰	—	—	—	۳	—	—	—
								سا	—	گا	ما	پا	—	گا	ما
								پرے	—	مَ	بھَ	ری	—	پَ	نَ
نی	دھا	دھانی	سا	نی	دھا	پا	—	ما	گا	ما	نی	دھا	پا	ما	—
ہا	—	ری	—	رسے	—	—	—	لے	—	گا	—	گ	رَ	مَن	—
گا	رِسے	گاما	پاما	گا	رِسے	سا	—								
دَ	ر	سوں	—	نِ	کَ	سی	—								

انترہ

÷	—	—	—	۲	—	—	—	۰	—	—	—	۳	—	—	—
								گا	ما	گا	ما	نی	دھا	نی	نی
								ھ	م	ری	سَ	کھی	—	سَ	بَ
سا	—	سا	سا	نی	رِسے	سا	—	دھا	نی	سا	گا	رِسے	سا	نی	سا
دُو	—	ر	ن	کَ	س	گئی	—	ھَ	م	رسے	بھَ	رَ	ن	کی	—
نی	دھا	دھانی	سا	نی	دھا	پا	—	ما	گا	ما	نی	دھا	پا	ما	—
با	—	ری	—	رسے	—	—	—	لے	—	گا	—	گ	رَ	مَن	—
گا	رِسے	گاما	پاما	گا	رِسے	سا	—								
دَ	رَ	سوں	—	نِ	کَ	سی	—								

میاں کی ٹوڈی

میاں کی ٹوڈی کھاڈو سمپورن ہے۔ یعنی اس کی آروہی میں پنچم ورج ہے۔ اور امروہی سمپورن ہے۔ اسے اکثر صبح کے نو دس بجے سے گانا شروع کیا جاتا ہے۔ اِس کے سُروں میں رکھب۔ گندھار اور دھیوت کومل۔ مدھم تیور اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ اِس میں دھیوت وادی اور گندھار سموادی ہے۔ کئی دھیوت کو وادی اور رکھب کو سموادی بھی مانتے ہیں۔ اس کی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:-

آروہی:- سا رے گا ما دھا نی سا
امروہی:- سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

دھا نی سا رے رے سا + نی سا رے سا نی دھا۔ ما نی۔ دھا سا۔ نی رے سا +
دھا نی سا رے گا۔ رے گا رے سا + نی سا رے سا نی دھا گا رے سا +
دھا نی سا رے گا۔ دھا گا رے سا + گا رے گا۔ سا رے۔ نی سا۔ نی دھا گا رے سا +
سا رے گا۔ سا گا رے سا + نی سا رے گا۔ دھا گا رے سا + نی دھا پا ما دھا نی سا +
ما دھا نی دھا پا۔ ما دھا سا۔ نی رے سا + سا رے گا۔ سا رے سا گا رے سا +

دھا نی سا رے۔ گا رے ما ما گا۔ ما رے گا رے سا + سا رے گا۔ ما رے گا رے سا +
دھا سا۔ نی رے۔ نی ما۔ رے گا رے سا + سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما گا + ما۔ رے گا رے
ما ما گا + دھا نی سا رے ما ما گا۔ گا ما رے گا رے سا + دھا نی سا رے گا۔ دھا
نی سا رے۔ دھا سا۔ نی رے سا +

سا۔ رے رے۔ گا گا۔ ما ما دھا پا + پا ما۔ دھا ما گا + رے گا ما دھا ما گا + دھا نی سا رے
گا ما۔ رے گا۔ ما گا رے سا + سا رے گا رے سا۔ رے گا ما گا رے۔ گا ما دھا پا ما۔ رے
گا رے سا + رے گا ما دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ دھا نی سا رے گا رے۔ ما گا۔ دھا ما گا +
ما رے گا۔ رے سا + سا رے گا ما دھا نی۔ رے گا ما دھا نی دھا پا + پا ما رے گا رے۔
نی دھا پا + ما دھا نی دھا پا + ما دھا نی۔ ما دھا نی دھا پا ما۔ رے گا رے سا +
سا رے گا ما دھا نی دھا سا + نی سا۔ نی سا رے سا۔ نی دھا + ما دھا نی سا۔ نی دھا +
ما دھا ما۔ نی نی دھا + ما دھا نی دھا۔ ما دھا نی دھا پا + پا ما۔ دھا ما گا + ما۔ رے گا رے سا
دھا نی سا رے۔ گا رے۔ ما گا۔ دھا ما۔ نی دھا۔ سا + دھا نی سا رے گا۔ رے گا رے سا +
دھا نی دھا گا رے سا + دھا نی سا۔ دھا نی سا۔ رے گا رے سا + نی سا۔ نی سا
رے سا۔ نی دھا + ما دھا نی دھا۔ ما دھا ما نی نی دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ رے گا رے ما
ما گا + رے گا ما دھا ما۔ رے گا رے سا + سا رے گا ما۔ رے گا ما دھا۔ گا ما دھا نی۔
ما دھا نی سا + ما دھا نی سا نی دھا پا۔ ما دھا نی سا + دھا نی سا رے گا گا رے سا +

گا گا رے گا۔ سارے۔ نی سانی دھا + ما دھا نی سا رے گا رے سا نی دھا پا ما گا رے سا +
سارے سا۔ رے گا رے۔ گا ما گا۔ ما دھا ما۔ دھا نی دھا۔ نی سا نی۔ سا رے سا + گا رے
سا نی۔ رے سا نی دھا + ما دھا نی سا نی دھا پا ما۔ رے گا رے سا + سا رے گا ما دھا نی۔
رے گا ما دھا نی سا + دھا نی سا رے گا رے سا نی۔ رے سا نی دھا پا ما گا رے سا +
سا رے گا گا۔ رے گا ما ما۔ گا ما دھا دھا۔ ما دھا نی نی۔ دھا نی سا سا +
نی سا رے رے۔ سا نی سا سا۔ نی دھا نی نی۔ دھا پا دھا دھا۔ پا ما پا پا۔ ما گا ما ما۔
گا رے گا گا رے سا + دھا نی سا رے گا ما دھا نی سا رے گا + دھا نی دھا گا رے سا +
نی سا رے گا رے سا + گا رے گا۔ سا رے۔ نی سا نی دھا + ما دھا ما۔ نی نی دھا پا +
پا ما۔ دھا ما گا + رے گا ما دھا نی دھا پا + پا ما دھا ما گا۔ ما رے گا رے سا +

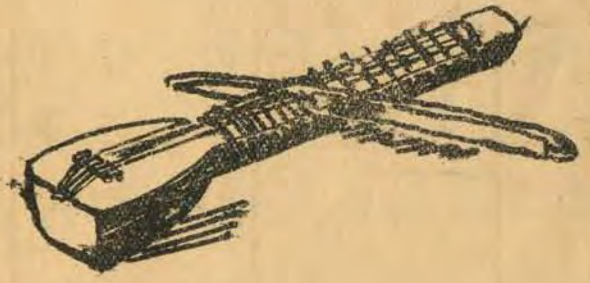

سرگم میاں کی ٹوڈی (تین تال)

استائی

×	٢	٠	٣
ـ ـ ـ	ـ ـ ـ	ـ ـ ـ	ـ ـ ـ
		دھا نی دھا پا	ـ ما گا ما
دھا ـ ما گا	رے گا رے سا	دھا نی سا رے	گا ما دھا نی
رے گا رے سا	نی دھا پا ما		

انترہ

×	٢	٠	٣
		گا گا ما ما	رے گا ما دھا
ما ما دھا دھا	ما دھا نی سا	دھا نی سا رے	ما دھا نی سا
دھا نی سا رے	گا رے سا نی	گا رے سا نی	رے سا نی دھا
سا نی دھا پا	نی دھا پا ما		

میاں کی ٹوڈی (تین تال)

استائی:۔ کانکریا جن مارے لنگر۔ مورے انگوا لگ جاوے
انترہ:۔ سُن پاوے موری ساس نندیا دور دور گھر آوے

استائی

÷ - - -	۲ - - -	٥ - - -	۳ - - -
		رتے گا رتے سا	نی دھا نی سا
		کاں - ک ری	پا - ج ن
گا - ما گا	رتے گا رتے سا	نی سا رتے گا	ما دھا نی سا
ما - رے -	لن - گ ر	مو رے ان گ	وا - ل گ
دھانی سارتے گاگا رتےسا	نی دھا پاما گارتے سا		
جا - - -	وے - - -		

انترہ

		ما ما دھا -	سا - سا سا
		سُ ن پا -	وے - مو ری
سا رتے گا رتے	سا نی سا نی دھا	دھا گا رتے سا	نی سا نی دھا
سا - س ن	ن دی پا -	دو - ر دو	- ر گھ ر
مادھا نی سا رتےگا رتےسا	نی دھا پاما گارتے سا		
آ - - -	وے - - -		

بندرابنی سارنگ

بندرابنی سارنگ اوڈو راگ ہے۔ اکثر دوپہر کے بارہ ایک بجے گایا جاتا ہے۔ گویّوں میں اس راگ کی آروہی امروہی میں بھی اختلاف ہے۔ بعض صرف ایک نکھاد یعنی کومل نکھاد لگا کر گاتے ہیں۔ لیکن بعض گوّیے آروہی میں شدھ نکھاد اور امروہی میں کومل نکھاد لگا کر گاتے ہیں۔ ہم پہلی مَت کو پسند کرتے ہیں۔ اِس راگ میں نکھاد کومل اور باقی کے سب سُر شدھ ہیں۔ اسمیں پنچم وادی ہے۔ اور رکھب سموادی۔ آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:

آروہی:۔ سا رے ما پا نی سا

امروہی:۔ سا نی پا ما رے سا

الاپ

سارے مارے سا + رے سا نی سا۔ نی پا + ما پا نی نی سا + نی سارے ما پا۔ رے ما پا مارے سا + نی سارے ما پا۔ رے مارے پا + ما پا مارے سا + سارے ما۔ رے ما پا۔ ما پا مارے سا + نی سارے ما پا۔ ما پا نی پا + ما پا مارے سا + سارے ما۔ رے ما پا۔ ما پا نی ما پا + رے ما پا نی۔ ما پا مارے نی سا + سارے۔ نی سا۔ نی پا + ما پا نی سارے ما پا + ما پا نی ما پا + رے ما پا نی پا۔ ما پا + رے ما پا مارے سا + سارے ما پا نی نی سا + نی سا رے سا نی سا + ما پا نی سارے۔

سارے۔ نی سا۔ پانی۔ ماپا۔ رے ما۔ سارے۔ نی سا + رے سا۔ مارے۔ پاما۔ نی پا۔
سانی۔ رے سانی سا + پانی سارے نی سا + رے نی۔ سا پا۔ نی ما۔ پارے۔
مارے سا +

سارے ماپا۔ رے ماپا مارے سا + رے ماپانی۔ ماپانی پامارے + ماپانی سا۔
رے سانی پا۔ سانی پاما۔ نی پامارے۔ پامارے سا + سارے ساما۔ رے مارے پا۔
ماپامانی۔ پانی پاسا + پانی سارے سانی پامارے سا + سارے سا۔ رے مارے۔
ماپاما۔ پانی پا۔ نی سانی۔ سارے سا۔ نی سانی۔ پانی پا۔ ماپاما۔ رے مارے۔ سا
رے سا + سارے ماسارے ماپا۔ رے ماپارے ماپانی۔ ماپانی ماپانی سا۔
سانی پاسانی پاما۔ نی پامانی پامارے۔ پامارے پامارے سا + نی سارے ما
پانی سارے سانی پامارے سانی سا + سارے مارے۔ سارے ماپامارے + ماپا
نی پا۔ ماپانی سانی پا + نی سارے سا۔ نی سارے سانی پا + ماپانی پا۔ ماپانی پا
مارے۔ سارے ماپا۔ سارے ماپامارے سا +

سارے ماسارے مارے سا۔ رے ماپارے ماپامارے۔ ماپانی ماپانی پاما۔ پانی
ساپانی سانی پا۔ نی سارے نی سارے سانی۔ پانی ساپانی سانی پا۔ ماپانی
ماپانی پاما۔ رے ماپارے ماپامارے۔ سارے ماسارے مارے سا +

سرگم بندرابنی سارنگ تین تال

(بندرابنی سارنگ کا خیال جو اگلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔ وہ ذرا تیز اور مشکل ہے۔ اس لئے اسی کی سرگم یہاں دی جاتی ہے۔ تاکہ یہ سرگم یاد ہو جانے کے بعد وہ خیال گانا آسان معلوم ہو)

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	۵	—	—	—	۳	—	—	—
								پاما	پانی	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	نیسا
رےما	پا	—	رےما	پاما	رے	—	سا	نی	سا	رے	ما	پا	نی	سا	رے
سارے	سانی	پانی	پاما	رےما	رےسا	رےسا	نیسا								

انترہ

								ما	ما	پانی	پا	سا	—	سا	—
نی	سا	رے	سا	نی	سا	نی	پا	ما	پا	نی	سا	رے	ما	رے	سا
نینی	پاما	پانی	سارے	سانی	پاما	رےسا	نیسا								

بندرابنی سارنگ تین تال

استائی :- ہے تیر و جوبن موہے بھاوے
انترہ :- سگری رین ترپت بیتے موہے چین نہ آوے۔

استائی

÷	۲	٥	۳
÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
		پاما پانی سانی پانی	پاما رےما رےسا نی‌سا
		ہے تے — رو	— — — —
رےما پا — رےما	پاما رے — سا	نی سا رے ما	پا نی سا رے
جو — — —	— ب — ن	مو — ہے —	بھا — — —
سارے سانی پانی پاما	رےما رےسا رےسا نی‌سا		
وے — — —	— — — —		

انترہ

÷	۲	٥	۳
		ما ما پانی پا	سا — سا —
		س گ ری —	رے — ن —
نی سا رے سا	نی سا نی پا	ما پا نی سا	رے ما رے سا
ت ر پ ت	بی — تے —	مو — ہے —	چ — ن نہ
نی‌نی پاما پانی سارے	سانی پاما رےسا نی‌سا		
آ — — —	وے — — —		

مُلتانی

ملتانی اوڈو سمپورن ہے۔ یعنی اسکی آروہی پانچ سُر کی اور امروہی سات سُر کی ہے۔ (آروہی میں رے اور دھا ورج ہیں۔ اور امروہی سمپورن ہے) اکثر دوپہر کے دو تین بجے سے گانا شروع کرتے ہیں۔ اسمیں رکھب۔ گندھار اور دھیوت کومل۔ مدھم تیور اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ پنچم وادی اور کھرج سموادی سُر ہیں۔ اسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :-

آروہی :- نی سا گا ما پا نی سا

امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

نی سا گا گا ما گا رے سا + نی سا نی دھا پا + ما پا نی سا گا رے سا + رے سانی سا + نی سا گا ما پا + پا۔ ما پا ما۔ گا گا ما ما گا + نی سا گا ما پا گا گا ما گا رے سا + نی سا گا ما پا + گا ما گا پا۔ گا ما پا ما گا رے سانی سا + پا نی سا گا رے سا + نی سا ما گا رے سا + نی سا گا ما۔ نی سا گا ما گا رے سا + نی سا نا گا پا + پا۔ ما پا۔ گا ما پا + گا ما پا۔ گا ما پا ما گا رے سا +
نی سا گا ما پا + پا ما۔ دھا پا۔ دھا ما پا ما۔ گا گا ما ما گا + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا رے

سا + رے سانی سا۔ نی دھاپا + ماپانی سا۔ گارے سا + نی ساگاماپاماگارے سا +
گاماپانی دھاپا + گاماپا۔ گاماپا۔ نی دھاپا + نی ساگاماپانی دھاپا + ماپانی ۔
ماپانی دھاپا + گاماپا۔ گاماگارے سا + ساگاماپا۔ گاماپانی + ماپانی ۔ ماپا
نی دھاپا + گاماپانی دھاپا۔ ماگاماگارے سا + نی ساگاماپانی سا + نی سانی
دھاپا + پاما۔ دھاپاماپاما۔ گاگاماماگا + نی ساگاماپا۔ گاگاماگارے سا + نی
ساگاما۔ ساگاماپا۔ گاماپانی۔ ماپانی سا + سانی دھاپا۔ ماگاماگارے سا +

گاماپانی ساگارے سا + نی سانی دھاپا + ماپانی دھاپاما۔ گاماگارے سا +
ماگارے سانی سا + سانی دھاپاماپا + گاماپانی دھاپاماپا + نی ساگاماپانی دھا
پاماگارے سا +

نی ساگاما۔ ساگاماپا۔ گاماپانی۔ ماپانی سا + گارے سانی سانی دھاپا۔ ماگا
ماگارے سا + نی ساگاماپاماگارے سا۔ گاماپانی سانی دھاپاما۔ پانی ساگارے سا
نی دھاپاماگارے سا + نی ساگاماگارے سا + نی ساگاماپاماگارے سا + نی سا
گاماپانی دھاپاماگارے سا + نی ساگاماپانی سانی دھاپاماگارے سا + نی ساگاما
پانی ساگارے سانی دھاپاماگارے سا۔

سرگم ملتانی۔ تین تال

استائی

÷				۲				۰				۳			
—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
پا	—	پا	—	پا	ما	گا	ما	پا	نی	دھا	پا	گا	ما	پا	نی
سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا								

انترہ

								ما	پا	ما	پا	ما	گا	ما	گا
ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	—	ما	گا	رے	سا	نی	دھا	پا	ما
گا	ما	پا	ما	ما	گا	رے	سا								

ملتانی۔ تین تال

استائی:- کنگن مُندریا موری گھڑدے رے مورے بیر سُنروا
انترہ:- ایسی گھڑدے پیا من بھاوے جگت سراوے تورے کنگن کی چوڑیاں رے گھڑدے رے مورے بیر سُنروا

استائی

÷	—	—	—	۲	—	—	—	٥	—	—	—	۳	—	—	—
								نی	سا	ما	گا	رے	سا	نی	سا
								کن	گ	ن	من	د	ری	یا	—
ما	گا	گاما	پا	گاما	گا	رے	سا	نی	سا	ما	گا	رے	سا	نی	سا
مو	—	ری	—	رے	—	—	—	کن	گ	ن	من	د	ری	یا	—
ما	گا	گاما	پا	ما	گا	—	—	پا	ما	پا	سا	—	نی	دھا	پا
مو	—	ری	—	ڑ	گھ	—	—	دے	—	رے	—	—	مو	—	رے
ما	گا	گا	ما	گا	رے	سا	—								
بی	—	ر	سُ	ن	رو	وا	—								

انترہ

								نی	سا	ما	گا	رے	سا	نی	سا
								کن	گ	ن	من	د	ری	یا	—
پا	پا	—	پا	ما	پا	گا	ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا
مو	اے	—	سہی	گھ	ڑ	دے	—	پی	یا	مَ	ن	بھا	—	دے	—
پا	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا	پا	پا	—	پا	پا	ما	گاما	پانی
ج	گ	ت	س	را	—	ہے	—	تو	رے	—	کن	د	ن	کی	—
سا	نیدھا	پا	دھا	ما	پا	گا	ما	پا	ما	پا	سا	—	نی	دھا	پا
—	چوری	یاں	—	ڑ	گھ	—	رے	دے	—	رے	—	—	مو	—	رے
ما	گا	گا	ما	گا	رے	سا	—								
بی	—	ر	سُ	ن	رو	وا	—								

ملتانی۔ اکتالہ (تیز لے)

استائی:- نینن میں آن بان کونسی پڑی رے۔
انترہ:- دِل اُداس جیا بے چین۔ تڑپت ہوں دن رین۔ ہمرے پیا تُمرے بن نیند تو ہری رے

استائی

÷	—	٥	—	۲	—	٥	—	۳	—	۴	—
پا	—	ما	گا	ما	پا	ما	گا	رے	سا	—	سا
نے	—	نَ	نَ	میں	—	آ	—	ن	با	—	ن
نی	—	سا	ما	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
کو	—	ن	سی	—	پَ	ری	—	—	رے	—	—

انترہ

پا	پا	پا	ما	گا	ما	پا	نی	نی	سا	—	سا
دِ	ل	اُ	دا	—	س	جی	یا	بے	چے	—	ن
نی	نی	سا	گا	رے	سا	نی	سا	نی	دھا	پا	پا
تَ	رَ	پ	ت	ہوں	—	وِ	—	ن	رے	—	ن
پا	نی	نی	نی	سا	رے	سا	نی	دھا	پا	—	پا
ھَ	م	رے	پی	یا	—	ٹُ	م	رے	بِ	—	ن
پا	—	پا	ما	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
نین	—	د	تو	—	ھَ	ری	—	—	رے	—	—

ملتانی - تین تال

استائی :- سُندر سُرجن واسائیں - سائیں رے من بھائیں
انترہ :- بِندن تم رو دھیان دھرت ہوں - آن ملے رب سائیں

استائی

÷	–	–	–	۲	–	–	–	۰	–	–	–	۳	–	–	–
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
								سُن	–	دَ	ر	سُ	ر	جَ	ن
پا	–	پا	–	ماپا	دھاپا	ما	گا	نی	سا	گا	ما	پا	نی	دھا	پا
وا	–	–	–	ساں	–	ئیں	–	ساں	–	ئیں	–	رے	–	مَ	ن
گاما	پانی	سانی	دھاپا	ماگا	ماگا	رےسا	نیسا								
بھا	–	–	–	ئیں	–	–	–								

انترہ

								پا	پا	پا	پا	پا	پاما	گا	ما
								نِ	س	دِ	ن	تُ	م	رو	–
پا	نی	سا	گاگا	رےرے	سا	نی	سا	سا	نی	دھا	پا	ما	گا	ما	پا
دھیا	–	ن	دَھ	ر	ت	ہوں	–	آ	–	ن	مِ	لے	–	ر	ب
نیسا	گاما	پانی	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا	نیسا								
سا	–	–	–	ئیں	–	–	–								

بھیم پلاسی

بھیم پلاسی اوڈو سمپورن ہے (یعنی آروہی پانچ سُر کی ہے اور امروہی میں ساتوں سُر لگتے ہیں) اکثر شام کے چار پانچ بجے سے گانا شروع کرتے ہیں۔ اسکی آروہی میں رے اور دھا ورج ہیں۔ اور امروہی سمپورن ہے۔ بھیم پلاسی میں گندھار اور نکھاد کومل لگتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ سب شدھ سُر ہیں۔ شدھ مدھم وادی سُر ہے اور نکھاد سموادی۔ اسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :-

آروہی :- نی سا گا ما پا نی سا

امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

نی سا گا گا ما گا رے سا + نی دھا پا۔ ما پا نی نی سا + نی سا گا ما ما۔ گا گا ما گا رے سا + ما گا رے سا نی دھا پا۔ ما پا نی سا گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ ما گا رے سا + گا ما پا۔ گا ما گا رے سا + نی سا نی دھا پا۔ ما پا نی سا گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ ما گا ما گا رے سا + گا ما پا گا ما پا۔ ما گا رے سا + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا پا۔ ما گا رے سا + نی سا گا ما۔ سا گا ما پا گا ما گا رے سا + گا ما پا۔ گا ما گا پا + پا ما۔ دھا پا۔ دھا ما پا گا ما ما + نی سا گا ما پا۔ گا ما گا رے سا +

ماپانی نی۔ پانی سا + نی ساماگارے سا + گاماگا۔ دھاپا۔ دھاپاماپاگاما +
نی ساگا۔نی ساگاما + ساگاماپا۔ گاماگارے سا +

نی ساگاماپا + پاماگاماگاپا + پاما۔ دھاپا + دھاپاماپا۔ گاماگاپا +
ماپانی نی دھاپا + ماپانی ۔ماپامانی دھاپا + نی ساگاماپانی نی دھاپا + دھاما
پا۔ گاگاماما + نی سا ۔ ماگا ۔پاما ۔ دھاپا۔ ماگارے سا +

گاماپانی نی ۔پانی سا + نی سانی دھاپا + گاماپانی۔ سانی دھاپا + گاماپا۔
گاماگارے سا + نی ساگاماپا ۔ گاماپانی دھاپا + ماپاسانی دھاپا +
دھا۔ ماپا۔ گاما + نی سا ۔ ماگا۔ پاما ۔ دھاپا۔ گاماگارے سا + پاپانی سا۔
نی دھاپا + ماپانی سا ۔گارے سا + ماگا۔ ماپا۔ نی دھاپا + گاماپانی۔ سانی
دھاپا+ گاماپا۔ گاماگارے سا +

نی ساگاماپانی نی ۔ پانی سا + نی نی نی ۔ پانی سانی دھاپا+ گاماپانی ساگا
رے سا۔ نی سانی دھاپا + گاماپا۔ گاماما + نی ساگاماپا۔ گاماگارے سا +
ماپانی سا۔ گارے سا + نی گاماپا۔ گاماگارے سا + نی ساگاماپانی دھاپا +
ماپاسانی دھاپا+ گاماپانی سا۔ گارے سانی سانی دھاپا۔ ماگاماگارے سا+

سرگم بھیم پلاسی

(تین تال)

استائی

÷	–	–	–	۲	–	–	–	۵	–	–	–	۳	–	–	–
								ما	گا	رے	سا	نی	سا	گا	ما
پا	ما	پا	ما	دھا	پا	ما	پا	گا	ما	پا	نی	سا	نی	دھا	پا
گا	ما	پا	گا	ما	گا	رے	سا								

انترہ

								پا	پا	ما	پا	نی	پا	ما	گا
ما	پا	نی	سا	گا	رے	سا	سا	ما	گا	رے	سا	گا	رے	سا	نی
سا	نی	دھا	پا	ما	گا	رے	سا								

ترانہ بھیم پلاسی ۔ تین تال

استائی :۔ تادانی تادانیم دیم او دنا تا دارے دانی دیرنا دیرنا تانانا ۔ نانانانا دیرنا تادیم تا دیم تانا دیرنا تا دارے دانی ۔

انترہ :۔ دیم دیم تانانانا دیرنا تا دارے دانی ۔ او دانی تانانا دیرنا تا دارے دانی

استائی

+ — — —	۲ — — —	0 — — —	۳ — — —
نی نی نی پا	تی نی‌سا نی‌دھا پا	ماپا گا پادھا ماپا	گا گا رے سا
تا دا نی تا	دا نی م‌دی م	او د نا تا	دا رے دا نی
نی تی سا ما	ما ماگا پا پا	پا پاما دھاپا نی‌دھا	دھاپا پاما گا ما
دے ر نا دے	ر نا تا نا	نا نا نا نا	نا دے رَ نا
پا سانی سانی پا	سانی سانی دھا پا	ماپا گا پادھا ماپا	گا گا رے سا
تا دی اِم تا	دی اِم تا نا	دے ر نا تا	دا رے دا نی

انترہ

پا پاما گا ما	پا سانی رےسا گارے	رےسا سا سا سا	ساگا رے رے سا
دی اِم دی اِم	تا نا نا نا	نا دے ر نا	تا دا رے دا
— سا سانی دھا	پا نی دھا پا	گا ما پادھا ماپا	گا گا رے سا
— نی او دا	نی تا نا نا	دے ر نا تا	دا رے دا نی

بھیم پلاسی تین تال

استائی :۔ تینڈے نال میں لگی میاں وے نہ جاناں دُکھ کیہڑے ویلے لگیا۔

انترہ :۔ لائیاں دی لاج ہے ہتھ وِچ تینڈے لائیاں نوں توڑ نبھاویں میاں وے۔

استائی

+ — — —	۲ — — —	0 — — —	۳ — — —
		پا سانی دھا پا	گا ماگا رے سا
		تیں — ڈے —	تا — ل میں
سا سا نی نی	سا ما گاما پا	پانی پاما گا ما	پا سانی نی سا
لَ گی - می	یاں — وے —	نہ — جا ناں	دُ کھ کے —
سا ماگا رے سا	نی سانی دھا ما		
ڑے — وے ے	لَ گے یا -		

انترہ

		پا — پا پا	پانی پاما گا ما
		لاں — یاں دی	لا — ج ہے
پا پا نی نی	نی سا سا —	نی سانی سا ماگا	رے — سا سا
ھَ تھ وِ چ	تیں — ڈے —	لاں — یاں نوں	تو — ڑ نِ
نی سانی دھا پا	پانی پاما گا ما		
بھاں — ویں می	یاں — وے —		

ایمن

ایمن سمپورن راگ ہے۔ اس راگ میں مدھم تیور اور باقی کے سب شدھ سُر لگتے ہیں گندھار وادی اور نکھاد سموادی سُر ہے۔ گویّوں میں اس راگ کے متعلق اختلاف ہے بعض گویّے کہتے ہیں کہ ایمن میں صرف ایک مدھم یعنی تیور مدھم لگے گا۔ اور جس صورت میں دونوں مدھم لگائیں گے۔ اُسے ایمن کلیان کہتے ہیں۔ یعنی وہ ایمن اور ایمن کلیان کو علیحدہ علیحدہ مانتے ہیں۔ بعض گویّے ایسے ہیں جو صرف تیور مدھم لگاتے ہیں۔ اور اُسی کو ایمن کلیان کہتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے بھی ہیں۔ جو صرف ایمن کلیان ہی کو مانتے ہیں۔ لیکن اس میں شدھ مدھم کا کَن کہیں کہیں امروہی میں لگاتے ہیں۔ جیسے نی رے گا ما پا ما۔ گا ما گا رے نی رے سا۔ آسان ہونے کی وجہ سے اِس راگ کو بڑی آزادی سے گایا جاتا ہے لیکن اچھے گویّے جانتے ہیں کہ لوگ اِسی وجہ سے ایمن اکثر غلط طور پر گاتے ہیں۔ خوبصورت "مُرکی اور زمزمہ" لینے میں راگ کے شُدھ سُروپ کو بگاڑ دیتے ہیں حالانکہ ویسی ہی "مُرکی اور زمزمہ" صحیح طور پہ بھی لیا جا سکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ ایمن میں شُدھ کلیان اور جیت کلیان وغیرہ کے ٹکڑے لینے لگتے ہیں جس سے راگ کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ اِسلئے کوشش کرنی چاہئے کہ راگ کی شکل صحیح رہے اور صحیح قسم کی الاپ اور تانیں ہی لینی چاہئیں۔

آروہی :- سا رے گا ما پا دھا نی سا
امروہی :- سا نی دھا پا ما گا رے سا

الاپ

نی رے گا رے سا + سا نی رے سا نی دھا سا نی رے سا + پا - نی دھا سا نی رے سا + نی رے گا رے سا - گا رے گا رے نی دھا سا - نی رے - نی گا رے سا + پا نی - دھا سا - نی رے گا رے سا + گا رے گا رے نی دھا گا رے سا + نی رے گا نی رے گا رے سا + نی رے گا - نی رے نی گا رے سا + نی رے گا ما ما گا + نی رے نی ما ما گا + نی رے نی دھا سا - نی رے - نی ما ما گا + گا ما - رے گا رے - نی رے سا + پا نی - دھا سا - نی رے - نی گا - رے ما ما گا + نی رے گا - نی رے نی ما ما گا + ما گا - ما رے - گا رے سا + سا نی دھا نی رے سا + نی رے گا ما - رے گا رے - نی رے سا + نی رے گا ما پا ما گا - ما رے گا رے - نی رے سا + نی رے گا ما پا - گا ما گا پا + نی رے - نی دھا سا - نی رے - نی پا ما گا + نی رے گا - نی رے نی پا ما گا + گا ما پا - گا ما گا پا ما گا + نی رے - گا رے - ما گا - پا ما گا + نی رے گا ما پا ما گا - نی رے گا ما گا - رے گا ما پا ما گا + گا ما پا ما - گا رے گا رے - نی رے سا + نی رے گا ما پا + پا ما دھا پا ما ما گا + گا ما ما رے گا رے سا + سا رے گا - رے گا ما - گا ما پا + پا ما دھا پا ما گا + پا ما دھا پا - ما گا - دھا ما - پا گا - ما رے - گا رے سا + سا نی دھا نی رے سا + پا نی - دھا سا - نی رے - نی گا - رے ما - گا پا -

نا دھاپا + دھاپا ما پا ما ـ رے گا رے نی رے سا +

گا ما دھا نی دھا پا + گا ما دھا نی دھا ما گا نی دھا پا + پا ما دھا پا پا ما ـ رے گا رے ـ نی نی دھا پا + گا ما پا دھا نی دھا پا + ما پا ما گا ـ ما رے گا رے سا + سا رے گا ما دھا نی ـ ما دھا نی ـ ما دھا ما نی دھا پا + گا ما گا نی دھا پا ـ گا ما رے گا رے نی دھا پا + پا ما دھا پا پا ما ـ رے گا رے ـ نی رے گا ما گا رے سا +

سا رے گا ما ـ رے گا ما پا ـ گا ما دھا نی سا + سا نی رے سا نی ـ دھا نی دھا پا + گا ما دھا نی دھا پا ـ رے گا ما دھا نی دھا پا + پا ما دھا پا پا ما ـ رے گا ما دھا نی سا + سا نی دھا نی رے سا ـ ما دھا نی رے سا + نی رے گا رے سا ـ سا نی رے سا نی دھا پا ما گا رے سا رے سا + سا نی دھا نی ـ پا دھا نی رے گا رے ـ گا ما پا دھا نی دھا ـ ما دھا نی رے سا + سا نی رے سا ـ نی نی نی ـ دھا نی دھا پا + گا ما پا دھا نی سا ـ نی نی نی دھا نی دھا پا + پا ما دھا پا ما گا ـ گا ما گا پا ما ـ رے گا رے ـ نی رے سا + نی سا ـ گا رے ـ ما گا ـ پا ما ـ گا رے گا رے ـ نی رے سا + سا رے سا گا ـ رے گا رے ما ـ گا ما گا پا ـ ما پا ما دھا ـ پا دھا پا نی ـ دھا نی دھا سا + نی رے گا رے سا ـ نی رے گا ـ نی رے نی گا رے سا + ما دھا نی رے گا رے سا + سا نی رے سا نی دھا سا نی دھا پا + گا ما دھا نی ـ سا نی دھا پا + پا ما دھا پا ما ما گا ـ ما رے گا رے ـ نی رے سا +

سرگم ایمن ـ تین تال

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		نی دھا پا ما دھا پا	ما رے گا ما
پا پا رے گا	رے نی رے سا	نی رے گا رے	ما گا پا ما
دھا پا نی دھا	سانی دھاپا ماگا رےسا		

انترہ

÷	۲	۰	۳
		گا گا گا گا	پا پا دھا پا
ما ما دھا دھا	نی رے سا سا	نی رے گا رے	نی رے نی دھا
ما گا رے سا	نی رے سا سا	سا گا رے ما	رے ما گا پا
گا پا ما دھا	سانی دھاپا ماگا رےسا		

ترانہ ایمن - اِکتالہ (تیز لے)

استائی:۔ دیم تانا دِر دِر دا دوم تادیرنا تدین دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم تانانانانانا

انترہ:۔ دیم دیم تانانانانانا در در در دیم تانانانانانانا دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم دیرتنوم در در در در دانی۔

استائی

×	—	٥	—	۲	—	٥	—	۳	—	۴	—
نی	دھا	پا	ما	گا	رے	گاما	پا	—	رے	رے	ما
دی	اِم	تا	نا	دِر	در	دا	—	—	دو	اَم	تا
رے	گا	رے	سا	—	نِی	دِھا	دِھا	نِی	سا	—	سا
دے	—	ر	نا	—	—	تَ	—	دی	یَ	—	ن
سا	رے	گا	رے	سا	رے	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دے	—	ایر	ت	نو	م	دے	—	ایر	ت	نو	م
دھا	نی	رے	سا	نی	دھا	پا	ما	گا -	رے	سا	سا
دے	—	ایر	ت	نو	م	تا	نا	نا	نا	نا	نا
انترہ											
ما	—	ما	دھا	دھا	نی	سا	سا	سا	سا	سا	سا
دی	—	اِم	دی	اِم	تا	نا	نا	نا	نا	نا	نا
سا	سا	سا	پا	ما	دھا	پا	ما	گا	رے	سا	سا
دِر	دِر	دِر	دی	اِم	تا	نا	نا	نا	نا	نا	نا
نی	سا	رے	سا	نی	سا	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دے	—	ایر	ت	نو	اَم	دے	—	ایر	ت	نو	اَم
نِی	سا	رے	سا	نِی	سا	ما	پا	دھا	پا	ما	پا
دیے	—	ایر	ت	نو	اَم	دے	—	ایر	ت	نو	ام
ما	پا	دھا	نی	ماپا	دِھانی	سارے	گارے	سانی	دھاپا	ماگا	رےسا
دِر	دِر	دِر	دِر	دا	—	—	—	نی	—	—	—

بھوپالی

بھوپالی رات کے وقت کا اوڈو یعنی پانچ سُر کا راگ ہے۔ اسمیں مدھم اور نکھاد ورج ہیں۔ اور سب شدھ سُر لگتے ہیں۔ اس کا وادی پنچم اور سموادی کھرج ہے۔ بعض دھیوت کو وادی اور گندھار کو سموادی مانتے ہیں۔ اِس راگ میں پنچم سے گندھار تک مینڈ بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور انہی دونوں سُروں کی سنگت بھی رہتی ہے۔ آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ سا رے گا پا دھا سا

امروہی:۔ سا دھا پا گا رے سا

الاپ

سارے گارے سا + سارے سا دِھاپا + پا سا سارے گا۔ گارے گارے سا + سارے گارے سا دِھاپا پا گا۔ پارے گارے سا + سارے گا پارے گا۔ دِھا گارے سا + گا پا۔ رے گا۔ سارے گارے سا + سارے گا پا۔ رے گارے سا + سارے گا سارے سا گا۔ گارے پا گا۔ پارے گا رے سا + سارے گارے گارے۔ سا دِھا پا پا گا + پا گا۔ پارے گا سا + سارے گا پا گا۔

سرگم بھوپالی تین تال

استائی

÷	۲	۰	۳
— — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		سا سا دھا پا	گا رے سا رے
گا رے پا گا	دھا پا گا رے	گا پا دھا سا	رے گا رے سا
دھا سا دھا پا	گا رے سا سا		

انترہ

÷	۲	۰	۳
		پا پا پا پا	دھا پا گا رے
گا پا دھا دھا	سا — سا —	رے سا دھا پا	سا دھا پا گا
دھا پا گا رے	پا گا رے سا		

دھا سارے گا گا پا گا + سا گا۔ رے پا گا۔ گا پا رے گا رے سا + سارے سا۔
رے گا رے۔ پا گا + گا پا گا۔ رے گا رے سا + سارے گا پا۔ رے گا رے۔
سارے۔ دھا سا + دھا سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا + گا پا دھا پا گا۔ دھا گا
رے سا + سارے گا پا دھا پا پا۔ پا دھا پا گا۔ گا پا رے گا رے سا +

سارے گا پا دھا سا۔ سا دھا پا گا + گا پا دھا سا دھا پا گا۔ گا پا رے گا
رے سا + سارے۔ گا رے۔ پا گا۔ دھا پا۔ سا دھا پا گا + گا پا دھا سا
دھا پا گا۔ پا رے گا رے سا + دھا سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا۔
گا پا دھا سا دھا پا گا رے سا + سارے گا پا دھا سا۔ دھا سا رے گا رے
سا + سا رے سا دھا پا گا۔ گا پا رے گا رے سا + سارے گا پا دھا سا
رے گا۔ دھا گا رے سا + سا رے سا۔ دھا سا دھا پا۔ گا پا دھا پا
رے گا رے سا + سارے گا رے۔ سا دھا پا پا گا۔ پا رے گا رے سا۔

بھوپالی۔ تین تال

استائی :۔ تم ہم سنگ جِن بول پپیہروا - اَورن سوں نین ملاوت ہو ہم سے کرت تم رار

انترہ :۔ کاری کروں کچھو بن ناہیں آوت ایسو ڈھیٹ لنگروا مورے رار ہیں کچھو ناہیں سار

استائی

÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
		سا سا دھا پا	گا رے سا رے
		تُ م ھَ م	سَ گ جِ نَ
پا گا گا گا	گا رے رے گا	پا گا دھا پا	رے گا پادھا سا دھا
بو — ل پی	ھَ رَ وا —	اَو — رَ ن	سوں — نَے —
پا دھا سا —	سا رے سا —	سا سا رے سا	دھا پا گا رے
ن م لا —	وَ ت ہو —	ھَ م سے ک	ر ت تُ م
سارے گاپا دھاسا رےگا	رےسا دھاپا گارے سا		
را — — —	— — — ر		

انترہ

		پا — گا رے	گا — پا دھا
		کا — ری کَ	روں — کَ چھو
سا سا سا سا	سا رے سا سا	دھا — سا —	سا رے گا رے
بَ ن نا ہیں	آ — و ت	اے — سو —	ڈھی — ٹ لال
سا رے سا دھا	گارے گارے سادھا پاگا	سا — رے سا	دھا پا گا رے
گَ ر وا —	مو — رے —	را — ر ہیں	کَ چھو نا ہیں
سارے گاپا دھاسا رےگا	رےسا دھاپا گارے سا		
سا — — —	— — — ر		

دُرگا

رات کے دوسرے پہر کا اوڈو راگ ہے۔ اس میں گندھار اور نکھاد ورج ہیں۔ اِسکے سب سُر شدھ ہیں۔ مدھم وادی اور کھرج سموادی سُر ہیں۔ اس کی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے :۔

آروہی :۔ سا رے ما پا دھا سا

امروہی :۔ سا دھا پا ما رے سا

الاپ

سارے ما رے سا دھا سا + سا دھا پا دھا سا + سارے ما پا + رے ما پا دھا ما رے سا دھا سا + سارے۔ رے ما۔ ما پا + دھا پا ما رے + رے دھا ما رے دھا سا + سارے سا دھا پا دھا سا + سارے ما رے دھا سا + سارے ما پا ما رے سا دھا سا + ما پا ما رے دھا سا + سارے ما ما پا + ما پا ما دھا ما + رے ما رے دھا ما + سارے رے۔ ما پا دھا ما + ما پا دھا۔ ما پا دھا ما رے دھا سا +

سارے سا۔ رے ما رے سا دھا سا + سارے ما۔ رے ما پا۔ ما پا دھا ما

رے سا + سارے ماپا۔ رے ماپا دھا ما + ماپا دھا ما رے سا + سارے سا دھا۔
پا دھا سا + رے سا۔ مارے۔ پاما۔ دھاپا + دھاپا دھا مارے + سارے ما
رے۔ سارے ماپا مارے + دھاپا مارے سا دھا سا +

ما دھا سا سا دھا سا + سا رے سا دھا ما + ما دھا سا دھا ما +
ما پا دھا مارے سا دھا سا + سارے ماپا دھا ما + ما دھا۔ ما دھا سا +
دھا سا رے دھا سا + سا دھا ما دھا سا + ما رے۔ دھا سا دھا۔ مارے
دھا سا + پا۔ رے ماپا دھا مارے سا + سا دھا مارے سا + رے سا دھا۔ ماپا
دھا مارے سا دھا سا + ما رے سا۔ دھا سا دھا ما رے سا + سارے ماپا۔
رے ماپا دھا + ما دھا سا رے دھا سا + دھا سا رے ما رے۔ دھا سا دھا۔
مارے دھا سا۔

سارے ماما۔ رے ماپاپا۔ ماپا دھا دھا۔ ما دھا سا سا + دھا سا رے رے۔
سا دھا سا سا۔ دھا پا دھا دھا۔ پاما پاپا۔ مارے ما مارے سا + سارے ماپا۔
رے ماپا دھا۔ ماپا دھا سا + سا دھا پاما۔ دھا پا مارے۔ پا مارے سا دھا سا +
سارے ماپا دھا سا۔ رے ما رے۔ دھا سا دھا۔ مارے دھا سا +

سرگم دُرگا۔ تین تال

استائی

÷ - - -	۲ - - -	٥ - - -	۳ - - -
		دھا ما پا دھا	ما رے سا سا
ما رے پا پا	دھا پا ما پا	سا سا دھا ما	پا دھا سا دھا
سا پا دھا ما	پا رے ما سا		

انترہ

		ما ما دھا دھا	سا - سا -
دھا سا رے سا	دھا دھا ما -	ما پا دھا ما	پا دھا سا دھا
سا پا دھا ما	پا رے ما سا		

دُرگا۔جھپتال

استائی :- خواجہ معین الدین تم ہو پیروں کے پیر
انترہ :- بنتی کرت ہوں بیگ درس دیجے موپے بری بھیر

استائی

÷	—	—	—	۲	۰	—	۳	—	—
دھا	—	پا	—	ما	ما	رے	سا	دھا	سا
خوا	—	جہ	—	مُ	عی	نُ	دی	—	ن
سا	سا	دھا	ما	پا	دھا	پا	ما	رے	سا
تُ	م	ہو	—	پی	روں	کے	پی	—	ر

انترہ

ما	ما	دھا	دھاما	سا	سا	سا	سا	—	سا
ب	ن	تی	—	کَ	رَ	ت	ہو	—	ں
دھا	ما	پا	—	دھا	ما	رے	سا	دھا	سا
بے	—	گ	—	دَ	رَ	س	دی	—	جے
ما	—	پا	—	دھا	سا	دھا	ما	رے	پا
مو	—	پے	—	ب	ری	—	بھی	—	ر

دُرگا۔تین تال

استائی :- رُوپ جوبن گُن دھرو رہت ہے اِن بھاگن کے آگے.
انترہ :- درش وہُو نے ساچی کہی ہے جو ناہیں مانے وہی تیاگے۔

استائی

÷				۲				۰				۳			
								دھا	ما	پا	دھا	ما	رے	سا	سا
								رُو	—	پَ	جو	بَ	ن	گُ	نَ
مارے	رے	پا	پا	پا	پا	پا	—	سا	دھا	سا	—	سا	سا	سا	—
دَھ	رو	—	رَ	ہِ	ت	ہے	—	اِ	ن	بھا	—	گَ	نَ	کے	—
رے	—	دھا	ما	دھاپا	دھا	ما	رے								
آ	—	—	—	—	—	گے	—								

انترہ

								ما	ما	دھا	دھا	سا	—	سا	—
								دَ	رَ	شَ	وَ	ہو	—	نے	—
دھا	ما	پا	دھا	ما	رے	سا	—	ما	ما	دھا	دھا	سا	سا	سا	سا
ساں	—	چی	کَ	ہی	—	ہے	—	جو	—	نا	ہیں	ما	نے	وُہ	ہی
رے	—	دھا	ما	دھاپا	دھا	ما	رے								
تیا	—	—	—	—	—	گے	—								

باگیسری

باگیسری کا سروپ وکر سمپورن ہے۔ اسمیں گندھار اور نکھاد کومل اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ دھیوت وادی اور گندھار سموادی سُر ہیں۔ بعض نکھاد کو وادی اور گندھار کو سموادی کرتے ہیں۔ اور بعض مدھم کو وادی اور کھرج کو سموادی بھی مانتے ہیں۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ دھانی سا گا مادھانی سا۔

امروہی:۔ سانی دھا۔ پادھانی دھا۔ ماپادھا۔ گاماگارے سا۔

الاپ

سانی رے سانی دھاسا + سانی نی دھا۔ مانی دھاسا + پادھانی دھاسا + پادھا
پانی دھاسا + سانی رے سانی سانی دھا۔ پادھانی سا + دھانی ساماگا۔ ماگارے سا +
دھانی سا گا ماگارے سا + رے نی سا دھانی۔ پانی دھا سانی رے سا +
ساگا ماگارے سا۔ دھانی سا دھانی ساگا ماگا رے سا + دھانی دھا۔
سانی۔ رے سا۔ ماگارے سا + گاما دھاما گارے سا + دھانی ساگا ما
دھاما۔ ماپادھاگا ماگارے سا + گا مادھا۔ گاماگا دھا دھاما۔ ماپا
دھاماپا دھاگا ماگا دھادھاما۔ گا ماگارے سا + دھانی۔ نی سا۔

ساگا۔ گاما۔ مادھاماگارے سا + دھانی دھانی۔ سانی سانی۔ ساگا ساگا۔
ماگا ماگارے سا + ساگاما ساگا ماگارے سا + گاما دھا۔ گاما گادھا ما
گارے سا + گاماگا دھا۔ ماپا دھا گاما گارے سا +
ساگا مادھانی دھا۔ ماپادھا گاما گارے سا + گامادھانی دھا۔ مادھا
نی دھا + مادھا گامانی دھا + گاما گانی نی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا + سا۔ گاسا۔
ماگا۔ دھاما + ماگا دھامانی دھا + دھانی۔ مادھا۔ گاما گارے سا + سانی رے سا
نی سانی دھا۔ دھانی ساگا مادھا دھا دھا دھاما + ماپا دھاگا۔ ماگاما۔ نی سا
ماگارے سا + ساگا۔ ساما۔ گادھا۔ مانی دھا۔ ماپادھا گاما گارے سا +
گامانی دھاسا۔ گامادھانی سا + ساسانی سانی دھا۔ پادھانی دھاما +
ماپادھاگا مانی دھاسا + دھانی ساگا مادھانی دھاسا۔ گاسا۔ ماگا۔ دھامانی
دھاسا۔ سانی رے سانی دھا۔ پادھاما + گاماگا دھا دھاما۔ ماپادھاگا ما
دھانی سا + سانی دھا۔ پادھانی دھا۔ ماپادھا گا ماگارے سا +
دھانی ساگا مادھانی رے سا + سانی رے نی سا۔ دھانی دھاما +
گا مادھانی۔ گا مادھانی سا + سانی نی دھا۔ پادھانی نی دھا + ماپادھا ماپادھا
گامانی نی دھا۔ ماپادھاگا ماگارے سا + دھانی سا دھانی ساگا۔ ساگا ماساگا مادھا۔
گا مادھا گامادھانی۔ مادھانی مادھانی رے سانی دھاماگارے سا + دھانی ساماگارے سا۔
گاساگا مادھاماگارے سا۔ دھانی رے سا +

سرگم باگیسری تین تال (تیز لَے)

استائی

÷	۲	۵	۳
		دھا نی سا دھا	نی سا دھا نی
سا سا ما گا	رے رے سا سا	گا ما دھا نی	سا - سا -
سا - نی دھا	ما گا رے سا		

انترہ

÷	۲	۵	۳
		گا ما دھا نی	سا - سا -
سا نی سا رے	سا نی دھا -	دھا نی سا گا	ما گا رے سا
نی سا نی دھا	پا دھا نی دھا	گا ما دھا نی	سا - سا -
سا - نی دھا	ما گا رے سا		

باگیسری - اِکتالہ (بلمپت لَے)

استائی :- اب تو میں جانے نہ دونگی پیہروا میں تو تو رے پیاں پڑونگی
انترہ :- لاکھ کہی کا ہو ایک ہو نہ جانے سدا رنگ بنتی کر کر ہاری

استائی

÷	-	۰	-	۲	-	۰	-	۳	-	۴	-
										ما گا	رے سا
										اَب	تو میں
رے	سا نی	سا ما	گا	ما نی	دھا سا	نی دھا	ما گا	رے	سا	گا ما	دھا
جا	نے	نہ	ڈوں	گی	پی	ھَ	ر	-	وا	میں تو	تو
نی سا	سا	نی	دھا	ما	پا	دھا	ما گا	رے	سا		
رے	پئی	-	یاں	-	پ	-	روں	-	گی	اب	

انترہ

÷	-	۰	-	۲	-	۰	-	۳	-	۴	-
								گا ما	دھا نی	سا	سا سا
								لا	کھ کَ	ہی	کا ہو
نی سا	نی	دھا پا	دھا	نی نی	دھا	گا ما	رے سا	سا گا	رے سا	نی سا	نی
اے کَ	-	ہو	نہ	جا	نے	سَ دا	رَن گ	بِ نَ	تی	کَ رَ	-
دھا پا	دھا	نی	دھا	ما	پا	دھا	ما گا	رے	سا		
کَ	رَ	ہ	-	-	-	-	ری	-	-	اَب	

باگیسری تین تال

استائی:۔ گورے گورے مکھ پر بیسر سوہے اور سوہے نینن کجرا
انترہ:۔ سیس پھولن کی بندیا سوہے اور سوہے کرگجرا

استائی

÷ — — —	۲ — — —	٥ — — —	۳ — — —
		نٓی دھا پا دھا	سا نٓی دھا ما
		گو رے گو رے	مُ کھ پ ر
گاّ رے گاّ ما	گاّ رے سا —	نٓی دھا نٓی سا	گاّ ما دھا نٓی
بے — سَ ر	سو — ہے —	اَو ر سو —	ہے — نے —
دھا ما دھا نٓی	رےسا نٓی‌دھا ماگاّ رےسا		
نَ نَ ک ج	را — — —		

انترہ

		گاّ ما دھا نٓی	سا سا سا —
		سی — س پھُو	لَ نَ کی —
نٓی سا نٓی دھا	پادھا نٓی دھا ما	گاّ ما دھا نٓی	سا نٓی دھا ما
بن دی یا —	سو — ہے —	اَو ر سو ہے	کَ رَ گَ جَ
گاّما دھانٓی ساسا نٓی‌دھا	پادھا نٓی‌دھا ماگاّ رےسا		
را — — —	— — — —		

مالکوس

رات کے وقت کا اوڈو یعنی پانچ سُر کا راگ ہے۔ اِسمیں رکھب اور پنچم ورج ہیں۔ اِس راگ میں گندھار۔ دھیوت اور نکھاد کومل ہیں اور باقی کے سُر شدھ ہیں۔ اِس میں شدھ مدھم وادی اور کھرج سموادی سُر ہیں۔ کوئی مدھم وادی اور نکھاد سموادی مانتے ہیں۔ اور کوئی دھیوت وادی اور گندھار سموادی کرتے ہیں۔ اِس راگ کو تحمل مزاجی سے بلمپت لَے میں گانا چاہیئے۔ اِسے میینڈ کے ساتھ گانا بڑا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ اور گا۔ دھا کے سُروں کو جھولانا راگ کی خوبصورتی کو دوبالا کر دیتا ہے۔ اِسکی آروہی امروہی مندرجہ ذیل ہے:۔

آروہی:۔ سا گاّ ما دھاّ نیّ سا۔

امروہی:۔ سا نیّ دھاّ ما گاّ سا۔

الاپ

سا ما گاّ سا۔ نِیّ سا دھاّ نِیّ سا ما گاّ سا + سا نِیّ گاّ سا نِیّ سا۔ دھاّ نِیّ دھاّ ما + ما نِیّ دھاّ سا + ما دھاّ نِیّ دھاّ سا + دھاّ نِیّ سا گاّ سا + سا نِیّ گاّ سا نِیّ دھاّ۔ ما دھاّ نِیّ سا + ما دھاّ ما۔ نِیّ دھاّ سا + سا گاّ گاّ ما ما ما

گا سا + سا گا ما گا سا + سا گا ما ۔ سا گا سا ما گا سا + نی سا ۔ دھا نی سا ما
گا سا + دھا نی سا گا ما گا سا + سا گا ما ۔ سا ما گا سا + سا نی گا سا نی دھا ۔
ما نی ۔ دھا سا ۔ نی گا ۔ سا ما گا سا +

دھا نی سا ما گا ۔ گا ما سا + سا گا گا ما گا سا + سا گا ما دھا دھا ما +
گا ما گا دھا ما + سا گا ما ۔ سا گا ما دھا ما + گا ما گا دھا ما گا سا +
سا نی گا سا نی دھا ۔ ما دھا نی سا + دھا نی سا گا ما دھا ما + ما دھا ۔ گا ما
گا سا + گا ما دھا ۔ گا ما ۔ سا ما گا سا +

سا گا ما دھا نی دھا ما + گا ما گا نی دھا ما + دھا نی سا گا ما دھا نی دھا ما +
ما دھا ۔ گا ما ۔ گا سا + سا ما گا سا ۔ گا دھا ما گا ۔ ما نی دھا ما ۔ گا سا + سا
گا سا ۔ گا ما گا ۔ ما دھا ما ۔ دھا نی دھا ما گا سا + سا گا ما دھا ۔ گا ما دھا نی
دھا ما گا سا + گا ما دھا نی ۔ گا ما گا ۔ نی دھا ما گا سا + سا نی گا سا نی دھا
ما دھا نی سا +

دھا نی سا گا ما دھا نی سا + دھا نی دھا سا نی دھا ما + گا ما دھا ۔
گا ما دھا ما گا سا + گا سا ۔ ما گا ۔ دھا ما ۔ نی دھا سا + سا دھا ۔
نی ما ۔ دھا گا ۔ ما گا سا + سا گا سا ۔ گا ما گا ۔ ما دھا ما ۔ دھا نی
دھا سا + نی سا نی ۔ دھا نی دھا ۔ ما دھا ما گا سا + سا گا ما دھا ۔
گا ما دھا نی ۔ ما دھا نی سا + سا نی دھا ما ۔ نی دھا ما گا ۔ دھا ما گا سا +

سا گا ما دھا نی دھا سا + گا سا + نی سا گا سا نی سا ۔ دھا نی
دھا ما + گا ما دھا نی سا نی دھا ما گا سا + دھا نی سا گا ما دھا
نی سا گا سا + گا ما گا سا + سا نی گا سا نی سا نی دھا ۔ ما دھا نی سا +
گا ما دھا نی سا ۔ دھا نی دھا سا نی دھا ما + گا ما دھا ۔ گا ما گا دھا ما گا
سا + سا نی گا سا نی سا نی دھا ۔ ما دھا نی سا گا سا +

سرگم مالکوس۔ تین تال

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		گا ما گا سا	نی سا دھا نی
سا سا ما ما	گا گا ما ما	گا ما دھا نی	سا سا نی دھا
نی نی دھا ما	گا سا نی سا		

انترہ

		گا ما دھا نی	سا - سا -
سا نی دھا ما	دھا نی سا -	دھا نی دھا سا	نی دھا ما -
گا ما دھا -	دھا ما گا سا	دھا نی سا گا	سا گا ما سا
گا ما دھا گا	ما دھا نی ما	دھا نی سا دھا	ما دھا نی ما
گا ما دھا گا	سا گا ما سا		

سرگم مالکوس۔ تین تال

استائی

÷ — — —	۲ — — —	۰ — — —	۳ — — —
		سا نی گا سا	نی دھا ما دھا
سا سا دھا نی	دھا ما گا سا	سا گا سا ما	گا ما گا دھا
ما دھا ما نی	دھا نی دھا سا	گا سا نی دھا	سا نی دھا ما
نی دھا ما گا	دھا ما گا سا		

انترہ

		گا ما گا ما	دھا ما دھا ما
دھا نی دھا نی	سا - سا -	گا سا نی دھا	ما دھا نی سا
سا نی دھا ما	گا ما دھا نی	گا ما دھا نی	سا نی دھا ما
نی دھا ما گا	دھا ما گا سا		

مالکوس جھپتال

استائی:- کاج کرتار تو ہی ہے داتار۔ تیری مایہ نا ہیں پائی ہے سنسار

انترہ:- تو ہی گپت تو ہی پرگھٹ تو ہی جل تو ہی تھل تو ہی تو ایسو ہے اپرم پار

استائی

+	—	۲	—	—	۰	—	۳	—	—
سا	گاّ	ما	دھا	نیّ	سا	سا	نیّ دھا	ما	ما
کا	—	—	—	ج	کَ	رَ	تا	—	ر
نیّ	دھا	سا	دھا	نیّ	دھا	ما	گاّ	سا	سا
تو	—	ہی	—	ہے	دا	—	تا	—	ر
گاّ	گاّسا	ماگاّ	ما	گاّ	سانیّ	گاّسا	نیّ	دھا	ما
تے	ری	ما	—	یہ	نا	—	ہیں	—	—
نیّ	دھا	سا	دھا	نیّ	دھا	ما	گاّ	سا	سا
پا	—	ئی	—	ہے	سَن	—	سا	—	ر

انترہ

گاّ	ما	نیّ دھا	نیّ دھا	نیّ دھا	سا	سا	سا	سا	سا
تو	ہی	گ	پ	ت	تو	ہی	پر	گھ	ٹ
سا	سا	سا	—	گاّ	سانیّ	سا	نیّ دھا	نیّ	نیّ
تو	ہی	جَ	—	ل	تو	ہی	تھ	—	ل
سا	گاّ	گاّ	سا	ما	گاّ	سا	دھا	ما	گاّ
تو	—	ہی	—	تو	اے	—	سو	—	ہے
نیّ	دھا	سا	دھا	نیّ	دھا	ما	گاّ	سا	سا
اَ	—	پرم	—	—	پا	—	—	—	ر

مالکوس - اِکتالہ (بلمپت لَے)

استائی :- تیرو ہی دھیان تو ہی جگت میں کرتار

انترہ :- توہی گُن داتا کرم کرو توہی دانی داتار

استائی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
÷	—	٥	—	٢	—	٥	—	٣	—	٤	—
								سا	سا	دھانی	دھاما
								تے	—	—	روہی
ما	گا	سا	ماگا	ما	گا	نی سا	سا	سا	دھانی	سا	ماگا
دھیا	—	—	—	—	—	—	ن	تُو	ہی جَ	گ	تَ ں
نی	دھا	سانی	سا	سا	نی دھا	ماگا	سا				
میں	—	کَ	رَ	تا	—	—	ر	تے	......	......	......

انترہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
گاما	دھانی	سا	سا	گاسا	نی دھا	نی	دھاما	سا	دھانی	ساما	ما
توہی	گُنَ	دا	تا	کَرَ	مَ کَ	رو	—	تو	ہی	دا	نی
گا	دھاما	نی دھا	سانی	سا	نی دھا	ماگا	سا				
دا	—	—	—	تا	—	—	ر	تے	......	......	......